Aadab Talangana

9 MAR 2024

خواتین کی بااختیاری کے بغیر سماج کی ترقی ناممکن

مانو میں بین الاقوامی یومِ خواتین کا انعقاد۔ پروفیسر زویا حسن ودیگر کا خطاب

حیدرآباد، 8/ مارچ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں بین الاقوامی سماجی علوم کانگریس کے دوران بین الاقوامی یومِ خواتین کا اہتمام کیا گیا۔ اس سلسلے میں ایک سمپوزیم بعنوان ''خواتین کو بھی شمار کریں: بااختیاری کے ذریعہ صنفی مساوات'' کا انعقاد عمل میں آیا۔ ممتاز سماجی سائنسداں پروفیسر زویا حسن، سابق ڈین اسکول برائے سماجی علوم، جے این یو نے خواتین تحفظات بل اور ہندوستان میں خواتین کا سیاسی نمائندگی پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے سماجی اقتصادی بااختیاری اور سیاسی بااختیاری پر خصوصی توجہ دلائی۔ پروفیسر عبدالمتین، سابق استاذ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی نے کہا کہ معاشی استحکام کے ذریعہ خواتین کو بااختیار بنایا جاسکتا ہے۔ پروفیسر ریکھا پانڈے، یونیورسٹی آف حیدرآباد نے کہا کہ خواتین کے ساتھ عدم مساوات کے تدارک کے لیے سماج میں موجود منفی خیالات کا تدارک ضروری ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ خواتین کے مسائل کو سماجی مسائل کے طور پر دیکھا جانا چاہیے۔ ابتداء میں جے این یو میں معاشیات کے پروفیسر ارون کمار نے سماجی علوم کانگریس کے دوسرے دن ''ترقی کا راز'' کے زیر عنوان کلیدی خطبہ دیا۔ انہوں نے ملک میں غربت اور بے روزگاری کے مختلف زاویوں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ بے شک معاشی ترقی ہورہی ہے لیکن عدم مساوات کے مسئلے کو حل کرنا بھی ضروری ہے۔ سماجی علوم کانگریس کے اختتامی اجلاس کی صدارت پروفیسر شگفتہ شاہین نے کی۔ پروفیسر اجیتا بھ کنڈو، اعزازی پروفیسر معاشیات، مانو نے کلیدی خطبہ دیا۔ پروفیسر عامر اللہ خان، رکن ریاست تلنگانہ پبلک سروس کمیشن اور پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، سابق کارگزار وائس چانسلر، مانو مہمانانِ اعزازی تھے۔ پروفیسر فریدہ صدیقی، ڈین اسکول برائے فنون وسماجی علوم اور کنونیز کانگریس نے خیر مقدم کیا۔ ڈاکٹر سید نجی اللہ، کانگریس کے شریک کنونیز ہیں۔ منتجب خاطر، اسسٹنٹ پروفیسر معاشیات نے شکریہ ادا کیا۔

AT

رہنمائے دکن

خواتین کی بااختیاری کے بغیر سماج کی ترقی ناممکن

مانو میں بین الاقوامی یومِ خواتین کا انعقاد۔ پروفیسر زویا حسن ودیگر کا خطاب

حیدرآباد، 8/ مارچ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں بین الاقوامی سماجی علوم کانگریس کے دوران بین الاقوامی یوم خواتین کا اہتمام کیا گیا۔ اس سلسلے میں ایک سمپوزیم بعنوان ''خواتین کو بھی شمار کریں: بااختیاری کے ذریعہ صنفی مساوات'' کا انعقاد عمل میں آیا۔ ممتاز سماجی سائنسداں پروفیسر زویا حسن، سابق ڈین اسکول برائے سماجی علوم، جے این یو نے خواتین تحفظات بل اور ہندوستان میں خواتین کا سیاسی نمائندگی پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے سماجی اقتصادی بااختیاری اور سیاسی بااختیاری پر خصوصی توجہ دلائی۔ پروفیسر عبدالمتین، سابق استاذ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی نے کہا کہ معاشی استحکام کے ذریعہ خواتین کو بااختیار بنایا جاسکتا ہے۔ پروفیسر ریکھا پانڈے، یونیورسٹی آف حیدرآباد نے کہا کہ خواتین کے ساتھ عدم مساوات کے تدارک کے لیے سماج میں موجود منفی خیالات کا تدارک ضروری ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ خواتین کے مسائل کو سماجی مسائل کے طور پر دیکھا جانا چاہیے۔ ابتداء میں جے این یو میں معاشیات کے پروفیسر ارون کمار نے سماجی علوم کانگریس کے دوسرے دن ''ترقی کا راز'' کے زیر عنوان کلیدی خطبہ دیا۔ انہوں نے ملک میں غربت اور بے روزگاری کے مختلف زاویوں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ بے شک معاشی ترقی ہورہی ہے لیکن عدم مساوات کے مسئلے کو حل کرنا بھی ضروری ہے۔ سماجی علوم کانگریس کے اختتامی اجلاس کی صدارت پروفیسر شگفتہ شاہین نے کی۔ پروفیسر اجیتا بھ کنڈو، اعزازی پروفیسر معاشیات، مانو نے کلیدی خطبہ دیا۔ پروفیسر عامر اللہ خان، رکن ریاست تلنگانہ پبلک سروس کمیشن اور پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، سابق کارگزار وائس چانسلر، مانو مہمانانِ اعزازی تھے۔ پروفیسر فریدہ صدیقی، ڈین اسکول برائے فنون وسماجی علوم اور کنونیز کانگریس نے خیر مقدم کیا۔ ڈاکٹر سید نجی اللہ، کانگریس کے شریک کنونیز ہیں۔ جناب منتجب خاطر، اسسٹنٹ پروفیسر معاشیات نے شکریہ ادا کیا۔

RYD

راشٹریہ سہارا

9 MAR 2024

خواتین کی بااختیاری کے بغیر سماج کی ترقی ناممکن

مانو میں بین الاقوامی یومِ خواتین کا انعقاد۔ پروفیسر زویا حسن و دیگر کا خطاب

حیدرآباد، 8 / مارچ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں بین الاقوامی سماجی علوم کانگریس کے دوران بین الاقوامی یومِ خواتین کا اہتمام کیا گیا۔ اس سلسلے میں ایک سمپوزیم بعنوان ”خواتین کو بھی شمار کریں: بااختیاری کے ذریعہ صنفی مساوات“ کا انعقاد عمل میں آیا۔ ممتاز سماجی سائنسداں پروفیسر زویا حسن، سابق ڈین اسکول برائے سماجی علوم، جے این یو نے خواتین تحفظات بل اور ہندوستان میں خواتین کا سیاسی نمائندگی پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے سماجی اقتصادی بااختیاری اور سیاسی بااختیاری پر خصوصی توجہ دلائی۔ پروفیسر عبدالمتین، سابق استاذ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی نے کہا کہ معاشی استحکام کے ذریعہ خواتین کو بااختیار بنایا جاسکتا ہے۔ پروفیسر ریکھا پانڈے، یونیورسٹی آف حیدرآباد نے کہا کہ خواتین کے ساتھ عدم مساوات کے تدارک کے لیے سماج میں موجود منفی خیالات کا تدارک ضروری ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ خواتین کے مسائل کو سماجی مسائل کے طور پر دیکھا جانا چاہیے۔ ابتداء میں جے این یو میں معاشیات کے پروفیسر ارون کمار نے سماجی علوم کانگریس کے دوسرے دن ”ترقی کا راز“ کے زیرعنوان کلیدی خطبہ دیا۔ انہوں نے ملک میں غربت اور بے روزگاری کے مختلف زاویوں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ بے شک معاشی ترقی ہورہی ہے لیکن عدم مساوات کے مسئلے کو حل کرنا بھی ضروری ہے۔ سماجی علوم کانگریس کے اختتامی اجلاس کی صدارت پروفیسر شگفتہ شاہین نے کی۔ پروفیسر امیتابھ کنڈو، اعزازی پروفیسر معاشیات، مانو نے کلیدی خطبہ دیا۔ پروفیسر عامر اللہ خان، رکن ریاست تلنگانہ پبلک سروس کمیشن اور پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، سابق کارگزار وائس چانسلر، مانو مہمانانِ اعزازی تھے۔ پروفیسر فریدہ صدیقی، ڈین اسکول برائے فنون و سماجی علوم اور کنوینر کانگریس نے خیر مقدم کیا۔ ڈاکٹر سید نجی اللہ، کانگریس کے شریک کنوینر ہیں۔ جناب منتجب خاطر، اسسٹنٹ پروفیسر معاشیات نے شکریہ ادا کیا۔

منصف

خواتین کی بااختیاری کے بغیر سماج کی ترقی ناممکن

مانو میں عالمی یوم خواتین۔ پروفیسر زویا حسن و دیگر کا خطاب

حیدرآباد۔ 8 مارچ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں بین الاقوامی سماجی علوم کانگریس کے دوران بین الاقوامی یومِ خواتین کا اہتمام کیا گیا۔ اس سلسلے میں ایک سمپوزیم بعنوان ”خواتین کو بھی شمار کریں: بااختیاری کے ذریعہ صنفی مساوات“ کا انعقاد عمل میں آیا۔ ممتاز سماجی سائنسداں پروفیسر زویا حسن، سابق ڈین اسکول برائے سماجی علوم، جے این یو نے خواتین تحفظات بل اور ہندوستان میں خواتین کا سیاسی نمائندگی پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے سماجی اقتصادی بااختیاری اور سیاسی بااختیاری پر خصوصی توجہ دلائی۔ پروفیسر عبدالمتین، سابق استاذ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی نے کہا کہ معاشی استحکام کے ذریعہ خواتین کو بااختیار بنایا جاسکتا ہے۔ پروفیسر ریکھا پانڈے، یونیورسٹی آف حیدرآباد نے کہا کہ خواتین کے ساتھ عدم مساوات کے تدارک کے لیے سماج میں موجود منفی خیالات کا تدارک ضروری ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ خواتین کے مسائل کو سماجی مسائل کے طور پر دیکھا جانا چاہیے۔ ابتداء میں جے این یو میں معاشیات کے پروفیسر ارون کمار نے سماجی علوم کانگریس کے دوسرے دن ”ترقی کا راز“ کے زیرعنوان کلیدی خطبہ دیا۔ انہوں نے ملک میں غربت اور بے روزگاری کے مختلف زاویوں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ بے شک معاشی ترقی ہورہی ہے لیکن عدم مساوات کے مسئلے کو حل کرنا بھی ضروری ہے۔ سماجی علوم کانگریس کے اختتامی اجلاس کی صدارت پروفیسر شگفتہ شاہین نے کی۔ پروفیسر امیتابھ کنڈو، اعزازی پروفیسر معاشیات، مانو نے کلیدی خطبہ دیا۔ پروفیسر عامر اللہ خان، رکن ریاست تلنگانہ پبلک سروس کمیشن اور پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، سابق کارگزار وائس چانسلر، مانو مہمانانِ اعزازی تھے۔ پروفیسر فریدہ صدیقی، ڈین اسکول برائے فنون و سماجی علوم اور کنوینر کانگریس نے خیر مقدم کیا۔ ڈاکٹر سید نجی اللہ، کانگریس کے شریک کنوینر ہیں۔ منتجب خاطر، اسسٹنٹ پروفیسر معاشیات نے شکریہ ادا کیا۔

Sakshi

మహిళా సాధికారతతోనే సమాజాభివృద్ధి

రాజకీయ శాస్త్రవేత్త ప్రొ.జోయాహసన్

ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో నిర్వహించిన కార్యక్రమంలో మాట్లాడుతున్న అతిథులు

రాయదుర్గం: మహిళా సాధికారత లేకుండా సమాజాభివృద్ధి సాధ్యం కాదని ప్రముఖ రాజకీయ శాస్త్రవేత్త జేఎన్‌యూ స్కూల్ ఆఫ్ సోషల్ సైన్స్ మాజీ డీన్ ప్రొఫెసర్ జోయాహసన్ పేర్కొన్నారు. శుక్రవారం గచ్చిబౌలిలోని మనూ విశ్వవిద్యాలయంలో స్కూల్ ఆఫ్ ఆర్ట్స్ అండ్ సోషల్ సైన్సెస్ ఆధ్వర్యంలో ఆరవ అంతర్జాతీయ ఉర్దూ సోషల్ సైన్స్ కాంగ్రెస్‌లో భాగంగా ప్రత్యేక సింపోజియం నిర్వహించారు. ఈ సందర్భంగా 'కౌంట్ హర్ ఇన్: జెండర్ ఈక్వాలిటీ త్రూ ఎంపవర్‌మెంట్' అనే అంశంపై నిర్వహించిన కార్యక్రమంలో ప్రసంగించారు. మహిళలను ప్రోత్సహిస్తే తమ సత్తా చాటుతారని అన్నారు. ఏఎంయూ డైరెక్టర్ ట్రైబాక్ న్యూఢిల్లీ మాజీ ప్రొఫెసర్ అబ్దుల్ మతీన్ మాట్లాడుతూ గ్రామీణ పేదరిక నిర్మూలన, పర్యావరణ పరిరక్షణ, లింగ సమానత్వం ద్వారా మహిళా సాధికారత జరుగుతుందన్నారు. హెచ్‌సీయూ సెంటర్ ఫర్ ఉమెన్స్ స్టడీస్, హిస్టరీ విభాగం ప్రొఫెసర్ రేఖా పాండే మాట్లాడారు. కార్యక్రమంలో జేఎన్‌యూ ఎకనామిక్స్ ప్రొఫెసర్ అరుణ్‌కుమార్, మనూ ఓఎస్‌డీ–1 ప్రొఫెసర్ షగుఫ్తా షాహీన్, మనూ ఎకనామిక్స్ గౌరవ ప్రొఫెసర్ అమితాబ్ కుందు, తెలంగాణ రాష్ట్ర పబ్లిక్ సర్వీస్ కమిషన్ సభ్యుడు ప్రొ.అమీరుల్లాఖాన్, మాజీ వీసీ ప్రొ. రహమతుల్లా, సదస్సు కన్వీనర్ ప్రొఫెసర్ ఫరీదా సిద్దిఖీ, కో కన్వీనర్ డాక్టర్ సయ్యద్ నజీవుల్లా, ముస్తాజాబ్ ఖతీర్ ప్రసంగించారు.

اردو زبان میں علم کی ترسیل اور خواتین کو با اختیار بنانا ہمارا ہدف: پروفیسر عین الحسن

اُردو یونیورسٹی میں طلبہ معاون مراکز کے کوآرڈینیٹرس کے اورینٹیشن کم ورکشاپ کا انعقاد

حیدرآباد، 5 مارچ (پریس نوٹ) ہمارا ہدف اردو زبان میں علم کی ترسیل اور خواتین کو با اختیار بنانا ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے کیا۔ وہ نظامت فاصلاتی تعلیم کے طلبہ معاون مراکز (ایل ایس سی) کوآرڈینیٹرس کے لیے منعقدہ ورکشاپ اور اورینٹیشن کم ورکشاپ برائے ایل ایس سی کوآرڈینیٹرس سے خطاب کر رہے تھے۔ دو روزہ پروگرام میں ملک بھر سے زائد از 100 مراکز کے کوآرڈینیٹرس حصہ لے رہے ہیں۔ اس موقع پر وائس چانسلر نے ملک کے گوشے گوشے سے بہتر کارکردگی کے حامل ریجنل و سب ریجنل سنٹرس (ریجنل سنٹر دہلی، ریجنل سنٹر بنگلورو اور سب ریجنل سنٹر جموں) میں ایک ایک لاکھ روپے انعام تقسیم کیے۔ اس کے علاوہ 12 ایل ایس سیز کو اردو یونیورسٹی کے آغاز سے جڑے ہونے کے باعث تہنیت دی گئی۔ پروفیسر سید عین الحسن نے کہا فاصلاتی طرز پر یہ کورسس بھی آن لائن کر دیا گیا ہے۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے طلبہ معاون خدمات کو مزید بہتر بنانے پر توجہ دلائی۔ پروفیسر محمد رضاء اللہ خان، ڈائرکٹر ڈی ڈی ای نے خیرمقدم کیا اور ورکشاپ کے متعلق تفصیلات پیش کیں۔ پروفیسر رضا، کوآرڈینیٹر، پروفیسر آف پریکٹس، مانو نے کہا کہ مستقبل میں یونیورسٹی کی اچھی رینکنگ کا انحصار فاصلاتی طرز تعلیم پر ہوگا۔ پروفیسر ولی، ڈائرکٹر ڈی ای نے کہا کہ فاصلاتی تعلیم سے منسلک مسائل حل ہونے ہیں۔ ان کے حل کے لیے ہمیں ٹیکنالوجی کا تعاون حاصل کرنا ہوگا۔ ڈاکٹر شیبا نے پروگرام کی کارروائی چلائی جبکہ ڈاکٹر شیخ نے شکریہ ادا کیا۔ ٹیکنیکل اور بیچنگ کم ورکشاپ برائے ایل ایس سی کوآرڈینیٹرس پروگرام کے تحت طلبہ کے لیے خاص طور پر سیشن میں یونیورسٹی کے اوپن ایئر تھیٹر میں رنگارنگ ثقافتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر مختلف انداز و اسالیب پیش کیے گئے۔ اس کے علاوہ یونیورسٹی ڈرامہ کلب کے طلبہ نے ون ایکٹ پلے، اسکٹ اور ماہم خواتین پیش کیا۔ یونیورسٹی میوزک کلب کے طلبہ نے بھی اپنے فن کا مظاہرہ کیا۔ اس موقع پر پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار، پروفیسر علیم اشرف جائسی، ڈی ایس ڈبلیو، پروفیسر محمد فریاد، ڈین بہبودی طلبہ، پروفیسر صدر شعبہ ترسیل عامہ و صحافت، معراج احمد، کلچرل کوآرڈینیٹر اور اساتذہ بھی موجود تھے۔

اردو یونیورسٹی میں آج کے پروگرام

حیدرآباد، 5 مارچ (پریس نوٹ) پروفیسر سید علیم اشرف جائسی صدر شعبہ عربی، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اور کوآرڈینیٹر سمینار ڈاکٹر طیبہ فرحان کی اطلاع کے بموجب شعبہ کی جانب سے دو روزہ قومی سمینار کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ ”انیسویں اور بیسویں صدی کے عربی سفرناموں میں ہندوستان: فنی تصویر اور تہذیبی اہم“ کے زیر عنوان سمینار کا 6 اور 7 مارچ کو منعقد ہوگا۔ افتتاحی اجلاس 6 مارچ صبح 10 بجے سی پی ڈی یو ایم ٹی آڈیٹوریم، مانو میں منعقد ہوگا۔ صدارت پروفیسر سید عین الحسن شیخ الجامعہ کریں گے۔ افتتاحی اجلاس میں مہمانان خصوصی کے طور پر پروفیسر سید تقیل احمد قاسمی سابق ڈین اسکول آف آرٹس علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، پروفیسر حسنین اختر، صدر شعبہ عربی دہلی یونیورسٹی اور پروفیسر عزیز بانو ڈین اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانی مطالعات، مانو شرکت کریں گے۔ جب کہ پروفیسر حبیب اللہ خان شعبہ عربی جامعہ ملیہ اسلامیہ کلیدی خطبہ پیش کریں گے۔

شعبہ تعلیمات نسواں: پروفیسر آمنہ تحسین، صدر شعبہ کے بموجب ”خواتین، قوانین اور بااختیاری“ کے موضوع پر توسیعی خطبہ کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ 6 مارچ کو منعقد ہونے والے لیکچر ڈاکٹر اے اجے بیلے، سمبایسس لاء اسکول، حیدرآباد؛ پروفیسر تبریز احمد، ڈین اسکول آف قانون مہمان صدارت کریں گے جبکہ پروفیسر افروز عالم، صدر شعبہ سیاسیات مہمان خصوصی ہوں گے۔ شعبہ مینجمنٹ و کامرس: پروفیسر محمد عبدالعظیم، صدر شعبہ و ڈائرکٹر کانفرنس کے بموجب دو روزہ قومی کانفرنس 6 اور 7 مارچ کو اہتمام کیا جا رہا ہے۔ کانفرنس کا عنوان ”پائیدار ترقیاتی اہداف کے لیے مطلوب انفرادی کاروباری حکمت عملیاں“ ہے۔ کانفرنس کے کنوینر ڈاکٹر علوی کے اسسٹنٹ پروفیسر ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

شعبۂ عربی مانو میں دوروزہ قومی سمینار کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر

الحیات نیوز سروس

حیدرآباد: مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں شعبۂ عربی کے زیر اہتمام دو روزہ قومی سمینار کا کل اختتام عمل میں آیا۔ سمینار کا عنوان "انیسویں اور بیسویں صدی کے عربی سفر ناموں میں ہندوستان: فنی تصویر اور تہذیبی فہم" تھا۔ سمینار کا افتتاحی اجلاس 6 مارچ 2024 کو شیخ الجامعہ پروفیسر سید عین الحسن کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اپنے صدارتی خطاب میں وائس چانسلر نے شرکاء وفضلاء سمینار کے لیے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا اور بحث وتحقیق نیز بلا توقف تعلیم وتعلم کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ ڈائرکٹر سمینار پروفیسر سید علیم اشرف جائسی نے مہمانوں کا استقبال کرتے ہوئے سمینار کا تعارف پیش کیا اور سمینار کے اغراض ومقاصد بیان کیے۔ انہوں موضوع سے متعلق اہم مباحث ونکات اور عربی سفرناموں میں ہندوستان کی تصویرکشی کی جانب اشارہ کیا۔ پروفیسر حبیب اللہ خان، سابق صدر شعبہ عربی جامعہ ملیہ اسلامیہ نے ایک نہایت ہی وقیع اور جامع کلیدی خطبہ پیش کیا اور عربی زبان وادب میں ادب الرحلات کی اہمیت وقدر وقیمت کی جانب سامعین کو توجہ دلائی۔ اس اجلاس میں پروفیسر سید کفیل احمد قاسمی، سابق صدر شعبہ عربی وسابق ڈین فیکلٹی آف آرٹ، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، پروفیسر عزیز بانو، ڈین اسکول برائے السنہ، لسانیات وہندوستانیات، مانو نے بطور مہمانان اعزازی شرکت کی اور اپنے زرین خیالات کا اظہار کیا۔ اس موقع پر ملک کی کئی اہم یونیورسٹیوں بشمول جواہر لعل نہرو یونیورسٹی نئی دلی، ممبئی یونیورسٹی، دہلی یونیورسٹی، کالی کٹ یونیورسٹی، بنارس ہندو یونیورسٹی، عثمانیہ یونیورسٹی، انگلش اینڈ فارن لینگویج یونیورسٹی، اے کے ایم کالج، ولا میری ڈگری کالج فار وومین، انوار العلوم کالج وغیرہ سے بڑی تعداد میں اساتذہ، ریسرچ اسکالرز اور اہم علمی شخصیات نے اس سمینار میں اپنے اداروں کی نمائندگی کی اور بہترین علمی وتحقیقی مقالات پیش کیے۔ اساتذہ مقالہ نگاروں میں پروفیسر اقبال حسین ندوی، پروفیسر سید حسنین اختر، پروفیسر سید راشد نسیم ندوی، پروفیسر سید جہاں گیر، پروفیسر مظفر عالم ندوی، ڈاکٹر محمد اکرم، ڈاکٹر جمشید احمد ندوی، ڈاکٹر قمر شعبان، ڈاکٹر فضل اللہ شریف، ڈاکٹر شہاب الدین، ڈاکٹر محامد الہاشمی، ڈاکٹر انظر ندوی، ڈاکٹر محمد اعظم ندوی وغیرہ کے نام خصوصیت کے ساتھ قابل ذکر ہیں جب کہ دیگر کئی اہم شخصیات اور پروفیسران حضرات نے اس سمینار کو اپنی موجودگی سے رونق بخشی اور سمینار کی زینت رہے۔ اس سمینار میں افتتاحی واختتامی اجلاس کے علاوہ کل 6 علمی نشستوں کا انعقاد عمل میں آیا جن میں ایک آن لائن اور دو متوازی نشستیں شامل رہیں۔ آن لائن نشست میں تقریباً 15 مقالہ نگاروں نے اپنے مقالے پیش کیے۔ جب کہ آف لائن نشستوں میں پیش کیے گئے مقالات کی تعداد تقریباً 40 رہی۔ ڈاکٹر طلحہ فرحان سمینار کے کوآرڈینیٹر تھے۔ اس دو روزہ قومی سمینار کی جملہ نشستوں میں پیش کیے گئے سبھی مقالات اپنے موضوع اور اسلوب کے اعتبار سے بہت ہی جامع اور گراں قدر اہمیت کے حامل تھے۔ جو نہ صرف سمینار کے عنوان رئیسی سے بھرپور مطابقت رکھتے تھے بلکہ اس کے شایان شان بھی تھے۔ بایں طور یہ قومی سمینار ایک ایسا زریں موقع رہا جس نے انیسویں اور بیسویں صدی کے عربی سفرناموں میں بیان کیے گئے عرب وہند کے باہمی روابط، ہندوستانی تہذیب وثقافت، رہن سہن، کھان پان، جغرافیائی صورت حال، طرز معاشرت، تجارت ومعیشت وغیرہ جیسے اہم موضوعات کو وا کرنے میں ایک اہم کردار ادا کیا اور مختلف عرب سفرنامہ نگاروں کی ادبی تخلیقات وکاوشوں سے حاضرین کو روشناس کرایا۔ اس طرح اس سمینار کی سرگرمیاں نئی امید، نئی توقعات اور ایک نئے افق کی نمود کے ساتھ بتاریخ 7 مارچ پروفیسر شیخ اشتیاق احمد، رجسٹرار مانو کی صدارت میں اپنے اختتامی اجلاس کے ساتھ انجام پذیر ہوئیں۔

AL HAYAT Ranchi 09-03-2024
روزنامہ الحیات

خواتین کی بااختیاری کے بغیر سماج کی ترقی ناممکن

مانو میں بین الاقوامی یومِ خواتین کا انعقاد۔ پروفیسر زویا حسن ودیگر کا خطاب

الحیات نیوز سروس

حیدرآباد: مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں بین الاقوامی سماجی علوم کانگریس کے دوران بین الاقوامی یوم خواتین کا اہتمام کیا گیا۔ اس سلسلے میں ایک سمپوزیم بعنوان "خواتین کو بھی شمار کریں: بااختیاری کے ذریعہ صنفی مساوات" کا انعقاد عمل میں آیا۔ ممتاز سماجی سائنسداں پروفیسر زویا حسن، سابق ڈین اسکول برائے سماجی علوم، جے این یو نے خواتین تحفظات بل اور ہندوستان میں خواتین کا سیاسی نمائندگی پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے سماجی اقتصادی بااختیاری اور سیاسی بااختیاری پر خصوصی توجہ دلائی۔ پروفیسر عبدالمتین، سابق استاذ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی نے کہا کہ معاشی استحکام کے ذریعہ خواتین کو بااختیار بنایا جاسکتا ہے۔ پروفیسر ریکھا پانڈے، یونیورسٹی آف حیدرآباد نے کہا کہ خواتین کے ساتھ عدم مساوات کے تدارک کے لیے سماج میں موجود منفی خیالات کا تدارک ضروری ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ خواتین کے مسائل کو سماجی مسائل کے طور پر دیکھا جانا چاہیے۔ ابتداء میں جے این یو میں معاشیات کے پروفیسر ارون کمار نے سماجی علوم کانگریس کے دوسرے دن "ترقی کا راز" کے زیر عنوان کلیدی خطبہ دیا۔ انہوں نے ملک میں غربت اور بے روزگاری کے مختلف زاویوں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ بے شک معاشی ترقی ہورہی ہے لیکن عدم مساوات کے مسئلے کو حل کرنا بھی ضروری ہے۔ سماجی علوم کانگریس کے اختتامی اجلاس کی صدارت پروفیسر شگفتہ شاہین نے کی۔ پروفیسر امیتابھ کنڈو، اعزازی پروفیسر معاشیات، مانو نے کلیدی خطبہ دیا۔ پروفیسر عامر اللہ خان، رکن ریاست تلنگانہ پبلک سروس کمیشن اور پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، سابق کارگزار وائس چانسلر، مانو مہمانان اعزازی تھے۔ پروفیسر فریدہ صدیقی، ڈین اسکول برائے فنون و سماجی علوم اور کنوینر کانگریس نے خیر مقدم کیا۔ ڈاکٹر سید نجی اللہ، کانگریس کے شریک کنوینر ہیں۔ جناب منتخب ناظر، اسسٹنٹ پروفیسر معاشیات نے شکریہ ادا کیا۔

شعبۂ عربی مانو میں دوروزہ قومی سمینار کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر

حیدرآباد، 8/ مارچ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں شعبہ عربی کے زیراہتمام دوروزہ قومی سمینار کا کل اختتام عمل میں آیا۔ سمینار کا عنوان "انیسویں اور بیسویں صدی کے عربی سفر ناموں میں ہندوستان: فنی تصویر اور تہذیبی فہم" تھا۔ سمینار کا افتتاحی اجلاس 6 مارچ 2024 کو شیخ الجامعہ پروفیسر سید عین الحسن کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اپنے صدارتی خطاب میں وائس چانسلر نے شرکاء و منتظماہ سمینار کے لیے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا اور بحث و تحقیق نیز بلا توقف تعلیم و تعلم کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ ڈائرکٹر سمینار پروفیسر سید علیم اشرف جائسی نے مہمانوں کا استقبال کرتے ہوئے سمینار کا تعارف پیش کیا اور سمینار کے اغراض ومقاصد بیان کیے۔ انہوں موضوع سے متعلق اہم مباحث ونکات اور عربی سفرناموں میں ہندوستان کی تصویر کشی کی جانب اشارہ کیا۔ پروفیسر حبیب اللہ خان، سابق صدر شعبہ عربی جامعہ ملیہ اسلامیہ نے ایک نہایت ہی وقیع اور جامع کلیدی خطبہ پیش کیا اور عربی زبان وادب میں ادب الرحلات کی اہمیت وقدر وقیمت کی جانب سامعین کو توجہ دلائی۔ اس اجلاس میں پروفیسر سید کفیل احمد قاسمی، سابق صدر شعبہ عربی وسابق ڈین فیکلٹی آف آرٹ، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، پروفیسر عزیزہ بانو، ڈین اسکول برائے السنہ، لسانیات وہندوستانیات، مانو نے بطور مہمانان اعزازی شرکت کی اور اپنے زرین خیالات کا اظہار کیا۔ اس موقع پر ملک کی کئی اہم یونیورسٹیوں بشمول جواہر لعل نہرو یونیورسٹی نئی دلی، ممبئی یونیورسٹی، دہلی یونیورسٹی، کالی کٹ یونیورسٹی، بنارس ہندو یونیورسٹی، عثمانیہ یونیورسٹی، انگلش اینڈ فارن لینگویج یونیورسٹی، اے کے ایم کالج، ولا میری ڈگری کالج فار ووممن، انوار العلوم کالج وغیرہ سے بڑی تعداد میں اساتذہ، ریسرچ اسکالرز اور اہم علمی شخصیات نے اس سمینار میں اپنے اداروں کی نمائندگی کی اور بہترین علمی وتحقیقی مقالات پیش کیے۔

اساتذہ مقالہ نگاروں میں پروفیسر اقبال حسین ندوی، پروفیسر سید حسنین اختر، پروفیسر سید راشد نسیم ندوی، پروفیسر سید جہاں گیر، پروفیسر مظفر عالم ندوی، ڈاکٹر محمد اکرم، ڈاکٹر جمشید احمد ندوی، ڈاکٹر قمر شعبان، ڈاکٹر فضل اللہ شریف، ڈاکٹر شہاب الدین، ڈاکٹر محامد الہاشمی، ڈاکٹر انظر ندوی، ڈاکٹر محمد اعظم ندوی وغیرہ کے نام خصوصیت کے ساتھ قابل ذکر ہیں جب کہ دیگر کئی اہم شخصیات اور پروفیسران حضرات نے اس سمینار کو اپنی موجودگی سے رونق بخشی اور سمینار کی زینت رہے۔ اس سمینار میں افتتاحی واختتامی اجلاس کے علاوہ کل 6 علمی نشستوں کا انعقاد عمل میں آیا جن میں ایک آن لائن اور دو متوازی نشستیں شامل رہیں۔ آن لائن نشست میں تقریبا 15 مقالہ نگاروں نے اپنے مقالے پیش کیے۔ جب کہ آف لائن نشستوں میں پیش کیے گئے مقالات کی تعداد تقریبا 40 رہی۔ ڈاکٹر طلحہ فرحان سمینار کے کوآرڈینیٹر تھے۔ اس دوروزہ قومی سمینار کی جملہ نشستوں میں پیش کیے گئے بھی مقالات اپنے موضوع اور اسلوب کے اعتبار سے بہت ہی جامع اور گراں قدر اہمیت کے حامل تھے۔ جو نہ صرف سمینار کے عنوان رئیسی سے بھرپور مطابقت رکھتے تھے بلکہ اس کے شایان شان بھی تھے۔ بایں طور یہ قومی سمینار ایک ایسا زریں موقع رہا جس نے انیسویں اور بیسویں صدی کے عربی سفرناموں میں بیان کیے گئے عرب وہند کے باہمی روابط، ہندوستانی تہذیب وثقافت، رہن سہن، کھان پان، جغرافیائی صورت حال، طرز معاشرت، تجارت ومعیشت وغیرہ جیسے اہم موضوعات کو وا کرنے میں ایک اہم کردار ادا کیا اور مختلف عرب سفرنامہ نگاروں کی ادبی تخلیقات وکاوشوں سے حاضرین کو روشناس کرایا۔ اس طرح اس سمینار کی سرگرمیاں نئی امید، نئی توقعات اور ایک نئے افق کی نمود کے ساتھ بتاریخ 7 مارچ پروفیسر شیخ اشتیاق احمد، رجسٹرار مانو کی صدارت میں اپنے اختتامی اجلاس کے ساتھ انجام پذیر ہوئیں۔

Urdu Daily **AGAAZ E JUNG** Lucknow **09 March 2024**

خواتین کی بااختیاری کے بغیر سماج کی ترقی ناممکن

مانو میں بین الاقوامی یوم خواتین کا انعقاد: پروفیسر زویا حسن ودیگر کا خطاب

حیدرآباد، 8/ مارچ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں بین الاقوامی سماجی علوم کانگریس کے دوران بین الاقوامی یوم خواتین کا اہتمام کیا گیا۔ اس سلسلے میں ایک سمپوزیم بعنوان "خواتین کو بھی شمار کریں: بااختیاری کے ذریعہ صنفی مساوات" کا انعقاد عمل میں آیا۔ ممتاز سماجی سائنسداں پروفیسر زویا حسن، سابق ڈین اسکول برائے سماجی علوم، جے این یو نے خواتین تحفظات بل اور ہندوستان میں خواتین کا سیاسی نمائندگی پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے سماجی اقتصادی بااختیاری اور سیاسی بااختیاری پر خصوصی توجہ دلائی۔ پروفیسر عبدالمتین، سابق استاذ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی نے کہا کہ معاشی استحکام کے ذریعہ خواتین کو بااختیار بنایا جاسکتا ہے۔ پروفیسر ریکھا پانڈے، یونیورسٹی آف حیدرآباد نے کہا کہ خواتین کے ساتھ عدم مساوات کے تدارک کے لیے سماج میں موجود منفی خیالات کا تدارک ضروری ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ خواتین کے مسائل کو سماجی مسائل کے طور پر دیکھا جانا چاہیے۔ ابتداء میں جے این یو میں معاشیات کے پروفیسر ارون کمار نے سماجی علوم کانگریس کے دوسرے دن "ترقی کا راز" کے زیر عنوان کلیدی خطبہ دیا۔ انہوں نے ملک میں غربت اور بے روزگاری کے مختلف زاویوں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ بے شک معاشی ترقی ہورہی ہے لیکن عدم مساوات کے مسئلے کو حل کرنا بھی ضروری ہے۔ سماجی علوم کانگریس کے اختتامی اجلاس کی صدارت پروفیسر شگفتہ شاہین نے کی۔ پروفیسر اجتبا بھ کنڈو، اعزازی پروفیسر معاشیات، مانو نے کلیدی خطبہ دیا۔ پروفیسر حامد اللہ خان، رکن ریاست تلنگانہ پبلک سروس کمیشن اور پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، سابق کارگزار وائس چانسلر، مانو مہمانان اعزازی تھے۔ پروفیسر فریدہ صدیقی، ڈین اسکول برائے فنون وسماجی علوم اور کنوینر کانگریس نے خیر مقدم کیا۔ ڈاکٹر سید نجی اللہ، کانگریس کے شریک کنوینر ہیں۔ جناب منتجب خاطر، اسسٹنٹ پروفیسر معاشیات نے شکریہ ادا کیا۔

ESTD. 2015

THE FREEDOM PRESS

Honest Journalism

www.thefreedompress.in

SATURDAY
9TH MARCH 2024
VOL: 9 I ISSUE: 67
PAGES 12 I PRICE: ₹6
HYDERABAD

Development of society is not possible without women empowerment

Symposium held on Intl Women's Day under 'Social Science Congress'

TFP I FAROOQ KHAN
HYDERABAD, MARCH 8

The Department of Women Education, Maulana Azad National Urdu University (MANUU) on Friday organized a symposium "Count her in: Gender Equality through Empowerment" in commemoration of International Women's Day. The symposium was part of the sixth International Urdu Social Science Congress organized on March 07 & 08 by the School of Arts and Social Sciences.

On the occasion, Renowned Political Scientist Prof. Zoya Hasan, former Dean, the School of Social Science JNU delivered a talk on the present scenario of the women's reservation bill and the Politics of women's representation in India. She emphasized on the importance of socio-economic empowerment of women along with political empowerment. Prof. Abdul Matin, former Professor, AMU & Director, TRIBAC New Delhi said that the women's empowerment is possible through sustainable livelihood. He also enlightened about women's empowerment through rural poverty reduction, Environment Protection and Gender Equality.

Prof. Rekha Pande, former Head, Centre for Women's Studies & Department of History, University of Hyderabad in her talk stressed that gender inequality can only be eliminated if we change the values of our society. Earlier, Prof. Arun Kumar, Professor of Economics, JNU in his keynote address "Enigma of Growth" at the second day of Urdu Social Science Congress has focused on the multidimensional causes of unemployment and poverty in the country. He said that the economy is indeed growing but the issue of inequalities need to be address adequately. He has suggested that the concept of Learning to Learn emphasized by the New Education Policy 2020 should be the guiding force in spreading education which will also help in the growth of the economy in the long run.

Later, Prof. Shugufta Shaheen, OSD 1 presided over the valedictory session of Urdu Social Science Congress. Prof. Amitabh Kundu, Honourary Professor of Economics, MANUU delivered keynote address and Prof. Amirullah Khan, Member.

09-03-2024
HAMARA SAMAJ
ہمارا سماج

شعبہ عربی مانو میں دو روزہ قومی سمینار کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر

حیدرآباد، 8 / مارچ، پریس ریلیز، ہمارا سماج: مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں شعبہ عربی کے زیر اہتمام دو روزہ قومی سمینار کا کل اختتام عمل میں آیا۔ سمینار کا عنوان ”انیسویں اور بیسویں صدی کے عربی سفر ناموں میں ہندوستان: فنی تصویر اور تہذیبی فہم“ تھا۔ سمینار کا افتتاحی اجلاس 6 مارچ 2024 کو شیخ الجامعہ پروفیسر سید عین الحسن کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اپنے صدارتی خطاب میں وائس چانسلر نے شرکاء و منظمہ سمینار کے لیے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا اور بحث و تحقیق نیز بلا توقف تعلیم و تعلم کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ ڈائرکٹر سمینار پروفیسر سید علیم اشرف جائسی نے مہمانوں کا استقبال کرتے ہوئے سمینار کا تعارف پیش کیا اور سمینار کے اغراض و مقاصد بیان کیے۔ انہوں موضوع سے متعلق اہم مباحث و نکات اور عربی سفرناموں میں ہندوستان کی تصویر کشی کی جانب اشارہ کیا۔ پروفیسر حبیب اللہ خان، سابق صدر شعبہ عربی جامعہ ملیہ اسلامیہ نے ایک نہایت ہی وقیع اور جامع کلیدی خطبہ پیش کیا اور عربی زبان و ادب میں ادب الرحلات کی اہمیت و قدر و قیمت کی جانب سامعین کو توجہ دلائی۔ اس اجلاس میں پروفیسر سید کفیل احمد قاسمی، سابق صدر شعبہ عربی و سابق ڈین فیکلٹی آف آرٹ، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، پروفیسر عزیز بانو، ڈین اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات، مانو نے بطور مہمانان اعزازی شرکت کی اور اپنے زرین خیالات کا اظہار کیا۔ اس موقع پر ملک کی کئی اہم یونیورسٹیوں بشمول جواہر لعل نہرو یونیورسٹی نئی دلی، ممبئی یونیورسٹی، دہلی یونیورسٹی، کالی کٹ یونیورسٹی، بنارس ہندو یونیورسٹی، عثمانیہ یونیورسٹی، انگلش اینڈ فارن لینگویج یونیورسٹی، اے کے ایم کالج، ولا میری ڈگری کالج فار ومین، انوار العلوم کالج وغیرہ سے بڑی تعداد میں اساتذہ، ریسرچ اسکالرز اور اہم علمی شخصیات نے اس سمینار میں اپنے اداروں کی نمائندگی کی اور بہترین علمی و تحقیقی مقالات پیش کیے۔ اساتذہ مقالہ نگاروں میں پروفیسر اقبال حسین ندوی، پروفیسر سید حسنین اختر، پروفیسر سید راشد نسیم ندوی، پروفیسر سید جہاں گیر، پروفیسر مظفر عالم ندوی، ڈاکٹر محمد اکرم، ڈاکٹر جمشید احمد ندوی، ڈاکٹر قمر شعبان، ڈاکٹر فضل اللہ شریف، ڈاکٹر شہاب الدین، ڈاکٹر محامد الہاشمی، ڈاکٹر انظر ندوی، ڈاکٹر محمد اعظم ندوی وغیرہ کے نام خصوصیت کے ساتھ قابل ذکر ہیں جب کہ دیگر کئی اہم شخصیات اور پروفیسران حضرات نے اس سمینار کو اپنی موجودگی سے رونق بخشی اور سمینار کی زینت رہے۔ اس سمینار میں افتتاحی و اختتامی اجلاس کے علاوہ کل 6 علمی نشستوں کا انعقاد عمل میں آیا۔

09-03-2024
HAMARA SAMAJ
روزنامہ ہمارا سماج دہلی

خواتین کی بااختیاری کے بغیر سماج کی ترقی ناممکن

مانو میں بین الاقوامی یومِ خواتین کا انعقاد، پروفیسر زویا حسن و دیگر کا خطاب

حیدرآباد، 8/مارچ، پریس ریلیز، ہمارا سماج: مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں بین الاقوامی سماجی علوم کانگریس کے دوران بین الاقوامی یوم خواتین کا اہتمام کیا گیا۔ اس سلسلے میں ایک سمپوزیم بعنوان ''خواتین کو بھی شمار کریں: بااختیاری کے ذریعہ صنفی مساوات'' کا انعقاد عمل میں آیا۔ ممتاز سماجی سائنسداں پروفیسر زویا حسن، سابق ڈین اسکول برائے سماجی علوم، جے این یو نے خواتین تحفظات بل اور ہندوستان میں خواتین کا سیاسی نمائندگی پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے سماجی اقتصادی بااختیاری اور سیاسی بااختیاری پر خصوصی توجہ دلائی۔ پروفیسر عبدالمتین، سابق استاذ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی نے کہا کہ معاشی استحکام کے ذریعہ خواتین کو بااختیار بنایا جاسکتا ہے۔ پروفیسر ریکھا پانڈے، یونیورسٹی آف حیدرآباد نے کہا کہ خواتین کے ساتھ عدم مساوات کے تدارک کے لیے سماج میں موجود منفی خیالات کا تدارک ضروری ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ خواتین کے مسائل کو سماجی مسائل کے طور پر دیکھا جانا چاہیے۔ ابتداء میں جے این یو میں معاشیات کے پروفیسر ارون کمار نے سماجی علوم کانگریس کے دوسرے دن ''ترقی کا راز'' کے زیر عنوان کلیدی خطبہ دیا۔ انہوں نے ملک میں غربت اور بے روزگاری کے مختلف زاویوں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ بے شک معاشی ترقی ہو رہی ہے لیکن عدم مساوات کے مسئلے کو حل کرنا بھی ضروری ہے۔ سماجی علوم کانگریس کے اختتامی اجلاس کی صدارت پروفیسر شگفتہ شاہین نے کی۔

Pasban, 09-03-2024

خواتین کی بااختیاری کے بغیر سماج کی ترقی ناممکن

مانو میں بین الاقوامی یومِ خواتین کا انعقاد۔ پروفیسر زویا حسن و دیگر کا خطاب

حیدرآباد، 8/مارچ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں بین الاقوامی سماجی علوم کانگریس کے دوران بین الاقوامی یومِ خواتین کا اہتمام کیا گیا۔ اس سلسلے میں ایک سمپوزیم بعنوان ''خواتین کو بھی شمار کریں: بااختیاری کے ذریعہ صنفی مساوات'' کا انعقاد عمل میں آیا۔ ممتاز سماجی سائنسداں پروفیسر زویا حسن، سابق ڈین اسکول برائے سماجی علوم، جے این یو نے خواتین تحفظات بل اور ہندوستان میں خواتین کا سیاسی نمائندگی پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے سماجی اقتصادی بااختیاری اور سیاسی بااختیاری پر خصوصی توجہ دلائی۔ پروفیسر عبدالمتین، سابق استاذ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی نے کہا کہ معاشی استحکام کے ذریعہ خواتین کو بااختیار بنایا جاسکتا ہے۔ پروفیسر ریکھا پانڈے، یونیورسٹی آف حیدرآباد نے کہا کہ خواتین کے ساتھ عدم مساوات کے تدارک کے لیے سماج میں موجود منفی خیالات کا تدارک ضروری ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ خواتین کے مسائل کو سماجی مسائل کے طور پر دیکھا جانا چاہیے۔ ابتداء میں جے این یو میں معاشیات کے پروفیسر ارون کمار نے سماجی علوم کانگریس کے دوسرے دن ''ترقی کا راز'' کے زیر عنوان کلیدی خطبہ دیا۔ انہوں نے ملک میں غربت اور بے روزگاری کے مختلف زاویوں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ بے شک معاشی ترقی ہو رہی ہے لیکن عدم مساوات کے مسئلے کو حل کرنا بھی ضروری ہے۔ سماجی علوم کانگریس کے اختتامی اجلاس کی صدارت پروفیسر شگفتہ شاہین نے کی۔ پروفیسر امیتابھ کنڈو، اعزازی پروفیسر معاشیات، مانو نے کلیدی خطبہ دیا۔ پروفیسر عامر اللہ خان، رکن ریاست تلنگانہ پبلک سروس کمیشن اور پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، سابق کارگزار وائس چانسلر، مانو مہمانانِ اعزازی تھے۔ پروفیسر فریدہ صدیقی، ڈین اسکول برائے فنون و سماجی علوم اور کنوینر کانگریس نے خیر مقدم کیا۔ ڈاکٹر سید نجی اللہ، کانگریس کے شریک کنوینر ہیں۔ جناب منتجب خاطر، اسسٹنٹ پروفیسر معاشیات نے شکریہ ادا کیا۔

09-03-2024
صدائے حسینی
Sada-E-Hussaini

خواتین کی بااختیاری کے بغیر سماج کی ترقی ناممکن

مانو میں بین الاقوامی یومِ خواتین کا انعقاد۔ پروفیسر زویا حسن و دیگر کا خطاب

حیدرآباد، 8/ مارچ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں بین الاقوامی سماجی علوم کانگریس کے دوران بین الاقوامی یومِ خواتین کا اہتمام کیا گیا۔ اس سلسلے میں ایک سمپوزیم بعنوان ''خواتین کو بھی شمار کریں: بااختیاری کے ذریعہ صنفی مساوات'' کا انعقاد عمل میں آیا۔ ممتاز سماجی سائنسداں پروفیسر زویا حسن، سابق ڈین اسکول برائے سماجی علوم، جے این یو نے خواتین تحفظات بل اور ہندوستان میں خواتین کا سیاسی نمائندگی پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے سماجی اقتصادی بااختیاری اور سیاسی بااختیاری پر خصوصی توجہ دلائی۔ پروفیسر عبدالمتین، سابق استاذ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی نے کہا کہ معاشی استحکام کے ذریعہ خواتین کو بااختیار بنایا جاسکتا ہے۔ پروفیسر ریکھا پانڈے، یونیورسٹی آف حیدرآباد نے کہا کہ خواتین کے ساتھ عدم مساوات کے تدارک کے لیے سماج میں موجود منفی خیالات کا تدارک ضروری ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ خواتین کے مسائل کو سماجی مسائل کے طور پر دیکھا جانا چاہیے۔ ابتداء میں جے این یو میں معاشیات کے پروفیسر ارون کمار نے سماجی علوم کانگریس کے دوسرے دن ''ترقی کا راز'' کے زیر عنوان کلیدی خطبہ دیا۔ انہوں نے ملک میں غربت اور بے روزگاری کے مختلف زاویوں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ بے شک معاشی ترقی ہورہی ہے لیکن عدم مساوات کے مسئلے کو حل کرنا بھی ضروری ہے۔ سماجی علوم کانگریس کے اختتامی اجلاس کی صدارت پروفیسر شگفتہ شاہین نے کی۔ پروفیسر امیتابھ کنڈو، اعزازی پروفیسر معاشیات، مانو نے کلیدی خطبہ دیا۔ پروفیسر عامر اللہ خان، رکن ریاست تلنگانہ پبلک سروس کمیشن اور پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، سابق کارگزار وائس چانسلر، مانو مہمانانِ اعزازی تھے۔ پروفیسر فریدہ صدیقی، ڈین اسکول برائے فنون و سماجی علوم اور کنوینر کانگریس نے خیر مقدم کیا۔ ڈاکٹر سید نجی اللہ، کانگریس کے شریک کنوینر ہیں۔ جناب منتجب خاطر، اسسٹنٹ پروفیسر معاشیات نے شکریہ ادا کیا۔

روزنامہ سیاسی تقدیر دہلی
DAILY SIYASI TAQDEER DELHI
09 March 2024

خواتین کی بااختیاری کے بغیر سماج کی ترقی ناممکن

مانو میں بین الاقوامی یومِ خواتین کے موقع پر پروفیسر زویا حسن ودیگر کا خطاب

حیدرآباد، 8 مارچ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں بین الاقوامی سماجی علوم کانگریس کے دوران بین الاقوامی یومِ خواتین کا اہتمام کیا گیا۔ اس سلسلے میں ایک سمپوزیم بعنوان ”خواتین کو بھی شمار کریں: بااختیاری کے ذریعہ صنفی مساوات“ کا انعقاد عمل میں آیا۔ ممتاز سماجی سائنسداں پروفیسر زویا حسن، سابق ڈین اسکول برائے سماجی علوم، جے این یو نے خواتین تحفظات بل اور ہندوستان میں خواتین کا سیاسی نمائندگی پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے سماجی اقتصادی بااختیاری اور سیاسی بااختیاری پر خصوصی توجہ دلائی۔ پروفیسر عبدالمتین، سابق استاذ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی نے کہا کہ معاشی استحکام کے ذریعہ خواتین کو بااختیار بنایا جاسکتا ہے۔ پروفیسر ریکھا پانڈے، یونیورسٹی آف حیدرآباد نے کہا کہ خواتین کے ساتھ عدم مساوات کے تدارک کے لیے سماج میں موجود منفی خیالات کا تدارک ضروری ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ خواتین کے مسائل کو سماجی مسائل کے طور پر دیکھا جانا چاہیے۔ ابتداء میں جے این یو میں معاشیات کے پروفیسر ارون کمار نے سماجی علوم کانگریس کے دوسرے دن ”ترقی کا راز“ کے زیرعنوان کلیدی خطبہ دیا۔ انہوں نے ملک میں غربت اور بے روزگاری کے مختلف زاویوں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ بے شک معاشی ترقی ہورہی ہے لیکن عدم مساوات کے مسئلے کو حل کرنا بھی ضروری ہے۔ سماجی علوم کانگریس کے اختتامی اجلاس کی صدارت پروفیسر شگفتہ شاہین نے کی۔ پروفیسر امیتابھ کنڈو، اعزازی پروفیسر معاشیات، مانو نے کلیدی خطبہ دیا۔ پروفیسر عامر اللہ خان، رکن ریاست تلنگانہ پبلک سروس کمیشن اور پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، سابق کارگزار وائس چانسلر، مانو مہمانانِ اعزازی تھے۔ پروفیسر فریدہ صدیقی، ڈین اسکول برائے فنون وسماجی علوم اور کنوینر کانگریس نے خیر مقدم کیا۔ ڈاکٹر سید نجی اللہ، کانگریس کے شریک کنوینر ہیں۔ جناب منتجب خاطر، اسسٹنٹ پروفیسر معاشیات نے شکریہ ادا کیا۔

UNI
BREVITY ACCURACY SPEED
United News of India
India's Multi Lingual News Agency
Monday, Mar 11 2024 | Time 10:30 Hrs(IST)

Posted at: Mar 8 2024 9:21PM

Prof Zoya Hasan highlights crucial role of women's empowerment in societal development

Hyderabad, Mar 8 (UNI) Professor Zoya Hasan, a distinguished Political Scientist and former Dean of the School of Social Science at JNU, asserted that the development of society is unattainable without women's empowerment.

She delivered a compelling talk on the current status of the women's reservation bill and the politics of women's representation in India at the symposium titled 'Count her in: Gender Equality through Empowerment.'

Please log in to get detailed story.

Tags: #Prof Zoya Hasan highlights crucial role of women's empowerment in societal development

Urdu Action, 09-03-2024

شعبۂ عربی مانو میں دوروزہ قومی سمینار کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر

حیدرآباد، 8/مارچ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں شعبۂ عربی کے زیر اہتمام دوروزہ قومی سمینار کا کل اختتام عمل میں آیا۔ سمینار کا عنوان ''انیسویں اور بیسویں صدی کے عربی سفر ناموں میں ہندوستان: فنی تصویر اور تہذیبی فہم'' تھا۔ سمینار کا افتتاحی اجلاس 6 مارچ 2024 کو شیخ الجامعہ پروفیسر سید عین الحسن کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اپنے صدارتی خطاب میں وائس چانسلر نے شرکاء وتنظماء سمینار کے لیے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا اور بحث وتحقیق نیز بلاتوقف تعلیم وتعلم کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ ڈائرکٹر سمینار پروفیسر سید علیم اشرف جائسی نے مہمانوں کا استقبال کرتے ہوئے سمینار کا تعارف پیش کیا اور سمینار کے اغراض ومقاصد بیان کیے۔ انہوں موضوع سے متعلق اہم مباحث ونکات اور عربی سفرناموں میں ہندوستان کی تصویر کشی کی جانب اشارہ کیا۔ پروفیسر حبیب اللہ خان، سابق صدر شعبہ عربی جامعہ ملیہ اسلامیہ نے ایک نہایت ہی وسیع اور جامع کلیدی خطبہ پیش کیا اور عربی زبان وادب میں ادب الرحلات کی اہمیت وقدر وقیمت کی جانب سامعین کو توجہ دلائی۔ اس اجلاس میں پروفیسر سید کفیل احمد قاسمی، سابق صدر شعبہ عربی وسابق ڈین فیکلٹی آف آرٹ، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، پروفیسر عزیز بانو، ڈین اسکول برائے السنہ، لسانیات وہندوستانیات، مانو نے بطور مہمانان اعزازی شرکت کی اور اپنے زرین خیالات کا اظہار کیا۔ اس موقع پر ملک کی کئی اہم یونیورسٹیوں بشمول جواہر لعل نہرو یونیورسٹی نئی دلی، ممبئی یونیورسٹی، دہلی یونیورسٹی، کالی کٹ یونیورسٹی، بنارس ہندو یونیورسٹی، عثمانیہ یونیورسٹی، انگلش اینڈ فارن لینگویج یونیورسٹی، اے کے ایم کالج، ولا میری ڈگری کالج فار وومین، انوار العلوم کالج وغیرہ سے بڑی تعداد میں اساتذہ، ریسرچ اسکالرز اور اہم علمی شخصیات نے اس سمینار میں اپنے اداروں کی نمائندگی کی اور بہترین علمی وتحقیقی مقالات پیش کیے۔ اساتذہ مقالہ نگاروں میں پروفیسر اقبال حسین ندوی، پروفیسر سید حسنین اختر، پروفیسر سید راشد نسیم ندوی، پروفیسر سید جہاں گیر، پروفیسر مظفر عالم ندوی، ڈاکٹر محمد اکرم، ڈاکٹر جمشید احمد ندوی، ڈاکٹر قمر شعبان، ڈاکٹر فضل اللہ شریف، ڈاکٹر شہاب الدین، ڈاکٹر محامد الہاشمی، ڈاکٹر انظر ندوی، ڈاکٹر محمد اعظم ندوی وغیرہ کے نام خصوصیت کے ساتھ قابل ذکر ہیں جب کہ دیگر کئی اہم شخصیات اور پروفیسران حضرات نے اس سمینار کو اپنی موجودگی سے رونق بخشی اور سمینار کی زینت رہے۔ اس سمینار میں افتتاحی واختتامی اجلاس کے علاوہ کل 6 علمی نشستوں کا انعقاد عمل میں آیا جن میں ایک آن لائن اور دو متوازی نشستیں شامل رہیں۔ آن لائن نشست میں تقریباً 15 مقالہ نگاروں نے اپنے مقالے پیش کیے۔ جب کہ آف لائن نشستوں میں پیش کیے گئے مقالات کی تعداد تقریباً 40 رہی۔

Urdu Action, 09-03-2024

خواتین کی بااختیاری کے بغیر سماج کی ترقی ناممکن

مانو میں بین الاقوامی یومِ خواتین کا انعقاد۔پروفیسر زویا حسن و دیگر کا خطاب

حیدرآباد، 8/مارچ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں بین الاقوامی سماجی علوم کانگریس کے دوران بین الاقوامی یومِ خواتین کا اہتمام کیا گیا۔ اس سلسلے میں ایک سمپوزیم بعنوان ”خواتین کو بھی شمار کریں: بااختیاری کے ذریعہ صنفی مساوات“ کا انعقاد عمل میں آیا۔ ممتاز سماجی سائنسداں پروفیسر زویا حسن، سابق ڈین اسکول برائے سماجی علوم، جے این یو نے خواتین تحفظات بل اور ہندوستان میں خواتین کی سیاسی نمائندگی پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے سماجی اقتصادی بااختیاری اور سیاسی بااختیاری پر خصوصی توجہ دلائی۔ پروفیسر عبدالمتین، سابق استاذ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی نے کہا کہ معاشی استحکام کے ذریعہ خواتین کو بااختیار بنایا جاسکتا ہے۔ پروفیسر ریکھا پانڈے، یونیورسٹی آف حیدرآباد نے کہا کہ خواتین کے ساتھ عدم مساوات کے تدارک کے لیے سماج میں موجود منفی خیالات کا تدارک ضروری ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ خواتین کے مسائل کو سماجی مسائل کے طور پر دیکھا جانا چاہیے۔ ابتداء میں جے این یو میں معاشیات

پروفیسر ارون کمار نے سماجی علوم کانگریس کے دوسرے دن ”ترقی کا راز“ کے زیر عنوان کلیدی خطبہ دیا۔ انہوں نے ملک میں غربت اور بے روزگاری کے مختلف زاویوں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ بے شک معاشی ترقی ہورہی ہے لیکن عدم مساوات کے مسئلے کو حل کرنا بھی ضروری ہے۔ سماجی علوم کانگریس کے اختتامی اجلاس کی صدارت پروفیسر شگفتہ شاہین نے کی۔ پروفیسر امیتابھ کنڈو، اعزازی پروفیسر معاشیات، مانو نے کلیدی خطبہ دیا۔ پروفیسر عامر اللہ خان، رکن ریاست تلنگانہ پبلک سروس کمیشن اور پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، سابق کارگزار وائس چانسلر، مانو مہمانانِ اعزازی تھے۔ پروفیسر فریدہ صدیقی، ڈین اسکول برائے فنون و سماجی علوم اور کنوینر کانگریس نے خیر مقدم کیا۔ ڈاکٹر سید نجی اللہ، کانگریس کے شریک کنوینر ہیں۔

AL HAYAT 11-03-2024

کیریئر میں کامیابی کے لیے سخت محنت، لگن اور موزوں منصوبہ بندی ضروری

ثقافتی سرگرمی مرکز مانو میں مصنف سے ملاقات پروگرام: پروفیسر فرقان قمر کا لیکچر

الحیات نیوز سروس

حیدرآباد: کیریئر میں کامیابی کے لیے سخت محنت، لگن اور موزوں منصوبہ بندی بے حد ضروری ہے۔ زندگی میں بہت سارے مشکل مراحل آتے ہیں لیکن ہمیں ثابت قدمی کے ساتھ ان کا مقابلہ کرنا چاہیے۔ ان خیالات کا اظہار ممتاز دانشور، ماہر تعلیم اور مینجمنٹ اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی سے وابستہ پروفیسر فرقان قمر نے ثقافتی سرگرمی مرکز، مولانا آزاد نیشنل یونیورسٹی میں طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وہ یونیورسٹی لٹریری کلب کی جانب سے منعقدہ مصنف سے ملاقات پروگرام میں مہمان مقرر تھے۔ پروفیسر فرقان قمر مزید کہا کہ ہم میں سے بہت سارے لوگوں کے ذہن میں خدشات ہوتے ہیں کہ ہمارے ساتھ تعصب برتا جائے گا یا امتیازی سلوک کیا جائے گا۔ دراصل ان میں سے بہت سارے خدشات حقیقی نہیں ہوتے۔ ہم تصور کردہ خدشات کی بنیاد پر محنت نہیں کرتے اور اپنا مستقبل تاریک کر لیتے ہیں۔ اگرچہ اکثر معاملہ اس کے برعکس ہوتا ہے۔ امتیاز یا تعصب کا مقابلہ ایکسیلنس یا قابلیت سے کیا جا سکتا ہے۔ پروگرام میں خطاب کرتے ہوئے ڈین بہبودی طلبہ پروفیسر سید علیم اشرف جائسی نے کہا کہ پروفیسر فرقان قمر کی شخصیت ہمارے طلبہ کے لیے نمونے کی حیثیت رکھتی ہے۔ آج انھوں نے اپنے وسیع اور طویل تدریسی و انتظامی تجربے سے ہمارے طلبہ کو بہتر مستقبل کے بہت سے گر سکھائے اور ان کی حوصلہ افزائی کی جس کے لیے ہم ان کے شکر گزار ہیں۔ جلسے میں یونیورسٹی کی ایڈجنکٹ پروفیسر اور آئی کیو اے سی کی سابق ڈائرکٹر ڈاکٹر رما نے بھی خطاب کیا اور طلبہ کو ہم نصابی سرگرمیوں میں پوری توجہ اور انہماک سے حصہ لینے کا مشورہ دیا۔ پروفیسر فرقان قمر کا خیر مقدم کرتے ہوئے یونیورسٹی لٹریری کلب کے صدر ڈاکٹر فیروز عالم نے کہا کہ فرقان قمر صاحب کا تعلیمی، تدریسی اور انتظامی کیریئر نہایت شاندار رہا ہے۔ انھوں نے کالج اور یونیورسٹی کی سطح پر ہمیشہ اول درجے میں کامیابی حاصل کی اور بحیثیت استاد بھی اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا۔ وہ نہایت کم عمر میں دو اہم یونیورسٹیوں کے شیخ الجامعہ مقرر کیے گئے۔ یہ ہماری خوش نصیبی ہے کہ آج ہمیں ان کے تجربۂ علمی سے فیض یاب ہونے کا موقع مل رہا ہے۔ پروگرام کے آغاز میں یونیورسٹی لٹریری کلب کے سکریٹری طلحہ منان نے مہمان کا تعارف پیش کیا۔ ثقافتی سرگرمی مرکز کی کارکردگی سے واقف کرایا اور جلسے کی نظامت کی ذمہ داری نبھائی۔ ڈراما کلب کے سکریٹری محمد مصباح، فلم کلب کے سکریٹری ثاقب بختاور علی انصاری، بینڈر کلب کے سکریٹری محمد فہیم نے متعلقہ کلب کی سرگرمیوں سے واقف کرایا۔ جلسے میں نظامت فاصلاتی تعلیم کے سینئر استاد اور سابق پرووسٹ پروفیسر مشتاق احمد آئی پٹیل اور یونیورسٹی کے کلچرل کوآرڈینیٹر جناب معراج احمد کے علاوہ مختلف کلبوں کے طلبہ و طالبات موجود تھے۔ یونیورسٹی لٹریری کلب کی جوائنٹ سکریٹری عالیہ ندا کے اظہار تشکر پر پروگرام کا اختتام ہوا۔

हिंदी डेली
HINDI DAILY Telangana
11 Mar 2024 - Page 5

अहमद वलीउल्लाह को पीएचडी

हैदराबाद 10 मार्च
(हिंदी डेली ब्यूरों),

मौलाना आज़ाद राष्ट्रीय उर्दू विश्वविद्यालय (एमएएनयूयू) ने अहमद वलीउल्लाह सिद्दीकी को अनुवाद अध्ययन में डॉक्टर ऑफ फिलॉसफी में योग्य घोषित किया है।

उन्होंने मानु के अनुवाद विभाग के एसोसिएट प्रोफेसर डॉ. फहीमुद्दीन अहमद की देखरेख में "मिन्हाज उल कुरान प्रकाशन के उर्दू से अंग्रेजी में तर्जुमा करदा किताबों का एक जायज़ा" विषय पर काम किया है। मौखिक परीक्षा 8 फरवरी,24 को आयोजित की गई थी।

हिंदी डेली
HINDI DAILY Telangana
09 Mar 2024 - Page 5

सामाजिक विज्ञान कांग्रेस के अंतर्गत अंतर्राष्ट्रीय महिला दिवस पर संगोष्ठी आयोजित

हैदराबाद 8 मार्च (हिंदी डेली ब्यूरों),

महिला शिक्षा विभाग, मौलाना आज़ाद नेशनल उर्दू यूनिवर्सिटी (एमएएनयूयू) ने आज अंतर्राष्ट्रीय महिला दिवस के उपलक्ष्य में 'उसकी गिनती करें: सशक्तिकरण के माध्यम से लैंगिक समानता" एक संगोष्ठी का आयोजन किया। यह संगोष्ठी मार्च में आयोजित छठी अंतर्राष्ट्रीय उर्दू सामाजिक विज्ञान कांग्रेस का हिस्सा थी।

कला एवं सामाजिक विज्ञान विद्यालय द्वारा 7 एवं 8 किया । इस अवसर पर प्रसिद्ध राजनीतिक वैज्ञानिक प्रो. जोया हसन, पूर्व डीन, स्कूल ऑफ सोशल साइंस, जे.एन.यू. ने महिला आरक्षण विधेयक के वर्तमान परिदृश्य और भारत में महिलाओं के प्रतिनिधित्व की राजनीति पर व्याख्यान दिया। उन्होंने राजनीतिक सशक्तिकरण के साथ-साथ महिलाओं के सामाजिक-आर्थिक सशक्तिकरण के महत्व पर जोर दिया। एएमयू के पूर्व प्रोफेसर एवं टाइबैक नई दिल्ली के निदेशक

प्रोफेसर अब्दुल मतीन ने कहा कि स्थायी आजीविका के माध्यम से महिला सशक्तिकरण संभव है। उन्होंने ग्रामीण गरीबी उन्मूलन, पर्यावरण संरक्षण और लैंगिक समानता के माध्यम से महिला सशक्तिकरण के बारे में भी जानकारी दी।प्रोफेसर रेखा पांडे, पूर्व प्रमुख, महिला अध्ययन केंद्र और इतिहास विभाग, हैदराबाद विश्वविद्यालय ने अपने भाषण में इस बात पर जोर दिया कि लैंगिक असमानता को केवल तभी समाप्त किया जा सकता है जब हम अपने समाज के मूल्यों को बदलते हैं। इससे पहले, उर्दू सामाजिक विज्ञान कांग्रेस के दूसरे दिन अपने मुख्य भाषण

"विकास की पहेली" में जेएनयू के अर्थशास्त्र के प्रोफेसर प्रोफेसर अरुण कुमार ने देश में बेरोजगारी और गरीबी के बहुआयामी कारणों पर ध्यान केंद्रित किया है।

उन्होंने कहा कि अर्थव्यवस्था वास्तव में बढ़ रही है लेकिन असमानताओं के मुद्दे को पर्याप्त रूप से संबोधित करने की जरूरत है। उन्होंने सुझाव दिया है कि नई शिक्षा नीति 2020 द्वारा जोर दी गई लर्निंग टू लर्न की अवधारणा शिक्षा के प्रसार में मार्गदर्शक शक्ति होनी चाहिए जो लंबे समय में अर्थव्यवस्था के विकास में भी मदद करेगी। बाद में, प्रोफेसर शुगुफ्ता शाहीन, ओएसडी 1 ने उर्दू सामाजिक विज्ञान कांग्रेस के

समापन सत्र की अध्यक्षता की। प्रोफेसर अमिताभ कुंडू, अर्थशास्त्र के मानद प्रोफेसर, मुख्य भाषण दिया और प्रोफेसर अमीरुल्ला खान। समापन समारोह के मुख्य अतिथि तेलंगाना राज्य लोक सेवा आयोग के प्रोफेसर एस.एम. थे। एसके यूनिवर्सिटी के पूर्व वीसी रहमतुल्लाह सम्मानित अतिथि थे।प्रो. फरीदा सिद्दीकी, संयोजक, सामाजिक विज्ञान कांग्रेस ने स्वागत भाषण दिया और डॉ. सैयद नजीउल्लाह, सहसंयोजक ने कांग्रेस की रिपोर्ट प्रस्तुत की। श्री मुस्तजाब खातिर, सहायक। अर्थशास्त्र विभाग के प्रोफेसर ने धन्यवाद ज्ञापित किया।

IND TODAY

MONDAY, MARCH 11, 2024

MANUU Awards PhD To Ahmed Waliullah

By IND Today News Desk — Last Updated Mar 10, 2024

Hyderabad: **Maulana Azad National Urdu University** (MANUU) has declared Mr. Ahmed Waliullah Siddiqui S/o Mr. Ahmed Abdullah Siddiqui qualified as a Doctor of Philosophy in Translation Studies.

He has worked on the topic "Minhaj ul Quran Publications ke Urdu se Angrezi me Tarjuma karda Kitabon ka ek Jaiza" under the supervision of Dr. Faheemuddin Ahmed, Associate Professor, Department of Translation, MANUU.

The viva voce was held on 08th February 2024.

روزنامہ پیغام مادر وطن دہلی
www.paigammw.com
PAIGAM MADRE WATAN | पेगाम मादर वतन

ثقافتی سرگرمی مرکز مانو میں مصنف سے ملاقات پروگرام۔ پروفیسر فرقان قمر کا لیکچر

Paigam Madre Watan by · 2024ء11

حیدرآباد، کیریئر میں کامیابی کے لیے سخت محنت، لگن اور موزوں منصوبہ بندی بے حد ضروری ہے۔ زندگی میں بہت سارے مشکل مراحل آتے ہیں لیکن ہمیں ثابت قدمی کے ساتھ ان کا مقابلہ کرنا چاہیے۔ ان خیالات کا اظہار ممتاز دانشور، ماہر تعلیم اور مینجمنٹ اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی سے وابستہ پروفیسر فرقان قمر نے ثقافتی سرگرمی مرکز، مولانا آزاد نیشنل یونیورسٹی میں طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وہ یونیورسٹی لٹریری کلب کی جانب سے منعقدہ مصنف سے ملاقات پروگرام میں مہمان مقرر تھے۔

پروفیسر فرقان قمر مزید کہا کہ ہم میں سے بہت سارے لوگوں کے ذہن میں خدشات ہوتے ہیں کہ ہمارے ساتھ تعصب برتا جائے گا یا امتیازی سلوک کیا جائے گا۔ دراصل ان میں سے بہت سارے خدشات حقیقی نہیں ہوتے۔ ہم تصور کردہ خدشات کی بنیاد پر محنت نہیں کرتے اور اپنا مستقبل تاریک کر لیتے ہیں۔ اگرچہ اکثر معاملہ اس کے برعکس ہوتا ہے۔ امتیاز یا تعصب کا مقابلہ ایکسیلنس یا قابلیت سے کیا جا سکتا ہے۔

پروگرام میں خطاب کرتے ہوئے ڈین بہبودی طلبہ پروفیسر سید علیم اشرف جائسی نے کہا کہ پروفیسر فرقان قمر کی شخصیت ہمارے طلبہ کے لیے نمونے کی حیثیت رکھتی ہے۔ آج انھوں نے اپنے وسیع اور طویل تدریسی و انتظامی تجربے سے ہمارے طلبہ کو بہتر مستقبل کے بہت سے گر سکھائے اور ان کی حوصلہ افزائی کی جس کے لیے ہم ان کے شکر گزار ہیں۔

جلسے میں یونیورسٹی کی ایڈجنکٹ پروفیسر اور آئی کیو اے سی کی سابق ڈائرکٹر ڈاکٹر رما نے بھی خطاب کیا اور طلبہ کو ہم نصابی سرگرمیوں میں پوری توجہ اور انہماک سے حصہ لینے کا مشورہ دیا۔

پروفیسر فرقان قمر کا خیر مقدم کرتے ہوئے یونیورسٹی لٹریری کلب کے صدر ڈاکٹر فیروز عالم نے کہا کہ فرقان قمر صاحب کا تعلیمی، تدریسی اور انتظامی کیریئر نہایت شاندار رہا ہے۔ انہوں نے کالج اور یونیورسٹی کی سطح پر ہمیشہ اول درجے میں کامیابی حاصل کی اور بحیثیت استاد بھی اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا۔ وہ نہایت کم عمر میں دو اہم یونیورسٹیوں کے شیخ الجامعہ مقرر کیے گئے۔ یہ ہماری خوش نصیبی ہے کہ آج ہمیں ان کے تبحر علمی سے فیض یاب ہونے کا موقع مل رہا ہے۔

پروگرام کے آغاز میں یونیورسٹی لٹریری کلب کے سکریٹری طلحہ منان نے مہمان کا تعارف پیش کیا، ثقافتی سرگرمی مرکز کی کارکردگی سے واقف کرایا اور جلسے کی نظامت کی ذمہ داری نبھائی۔ ڈراما کلب کے سکریٹری محمد مصباح، فلم کلب کے سکریٹری ثاقب بختاور علی انصاری، جینڈر کلب کے سکریٹری محمد فہیم نے متعلقہ کلب کی سرگرمیوں سے واقف کرایا۔

جلسے میں نظامت فاصلاتی تعلیم کے سینئر استاد اور سابق پرووسٹ پروفیسر مشتاق احمد آئی پٹیل اور یونیورسٹی کے کلچرل کوآرڈینیٹر جناب معراج احمد کے علاوہ مختلف کلبوں کے طلبہ و طالبات موجود تھے۔ یونیورسٹی لٹریری کلب کی جوائنٹ سکریٹری عالیہ ندا کے اظہار تشکر پر پروگرام کا اختتام ہوا۔

Pasban, 11-03-2024

کیریئر میں کامیابی کیلئے سخت محنت، لگن اور موزوں منصوبہ بندی ضروری

ثقافتی سرگرمی مرکز مانو میں مصنف سے ملاقات پروگرام۔ پروفیسر فرقان قمر کا لیکچر

حیدرآباد، 10/ مارچ (پریس نوٹ) کیریئر میں کامیابی کے لیے سخت محنت، لگن اور موزوں منصوبہ بندی بے حد ضروری ہے۔ زندگی میں بہت سارے مشکل مراحل آتے ہیں لیکن ہمیں ثابت قدمی کے ساتھ ان کا مقابلہ کرنا چاہیے۔ ان خیالات کا اظہار ممتاز دانشور، ماہر تعلیم اور مینجمنٹ اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی سے وابستہ پروفیسر فرقان قمر نے ثقافتی سرگرمی مرکز، مولانا آزاد نیشنل یونیورسٹی میں طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وہ یونیورسٹی لٹریری کلب کی جانب سے منعقدہ مصنف سے ملاقات پروگرام میں مہمان مقرر تھے۔ پروفیسر فرقان قمر مزید کہا کہ ہم میں سے بہت سارے لوگوں کے ذہن میں خدشات ہوتے ہیں کہ ہمارے ساتھ تعصب برتا جائے گا یا امتیازی سلوک کیا جائے گا۔ دراصل ان میں سے بہت سارے خدشات حقیقی نہیں ہوتے۔ ہم تصور کردہ خدشات کی بنیاد پر محنت نہیں کرتے اور اپنا مستقبل تاریک کر لیتے ہیں۔ اگرچہ اکثر معاملہ اس کے برعکس ہوتا ہے۔ امتیاز یا تعصب کا مقابلہ ایکسیلنس یا قابلیت سے کیا جا سکتا ہے۔

پروگرام میں خطاب کرتے ہوئے ڈین بہبودی طلبہ پروفیسر سید علیم اشرف جائسی نے کہا کہ پروفیسر فرقان قمر کی شخصیت ہمارے طلبہ کے لیے نمونے کی حیثیت رکھتی ہے۔ آج انھوں نے اپنے وسیع اور طویل تدریسی وانتظامی تجربے سے ہمارے طلبہ کو بہتر مستقبل کے بہت سے گر سکھائے اور ان کی حوصلہ افزائی کی جس کے لیے ہم ان کے شکر گزار ہیں۔ جلسے میں یونیورسٹی کی ایڈجنکٹ پروفیسر اور آئی کیو اے سی کی سابق ڈائرکٹر ڈاکٹر رما نے بھی خطاب کیا اور طلبہ کو ہم نصابی سرگرمیوں میں پوری توجہ اور انہماک سے حصہ لینے کا مشورہ دیا۔ پروفیسر فرقان قمر کا خیر مقدم کرتے ہوئے یونیورسٹی لٹریری کلب کے صدر ڈاکٹر فیروز عالم نے کہا کہ فرقان قمر صاحب کا تعلیمی، تدریسی اور انتظامی کیریئر نہایت شاندار رہا ہے۔ انہوں نے کالج اور یونیورسٹی کی سطح پر ہمیشہ اول درجے میں کامیابی حاصل کی اور بحیثیت استاد بھی اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا۔ وہ نہایت کم عمر میں دو اہم یونیورسٹیوں کے شیخ الجامعہ مقرر کیے گئے۔ یہ ہماری خوش نصیبی ہے کہ آج ہمیں ان کے تجر علمی سے فیض یاب ہونے کا موقع مل رہا ہے۔ پروگرام کے آغاز میں یونیورسٹی لٹریری کلب کے سکریٹری طلحہ منان نے مہمان کا تعارف پیش کیا، ثقافتی سرگرمی مرکز کی کارکردگی سے واقف کرایا اور جلسے کی نظامت کی ذمہ داری نبھائی۔ ڈراما کلب کے سکریٹری محمد مصباح، فلم کلب کے سکریٹری ثاقب بختاور علی انصاری، جینڈر کلب کے سکریٹری محمد فہیم نے متعلقہ کلب کی سرگرمیوں سے واقف کرایا۔ جلسے میں نظامت فاصلاتی تعلیم کے سینئر استاد اور سابق پرووسٹ پروفیسر مشتاق احمد آئی پٹیل اور یونیورسٹی کے کلچرل کوآرڈینیٹر جناب معراج احمد کے علاوہ مختلف کلبوں کے طلبہ وطالبات موجود تھے۔ یونیورسٹی لٹریری کلب کی جوائنٹ سکریٹری عالیہ ندا کے اظہار تشکر پر پروگرام کا اختتام ہوا۔

11-03-2024
صدائے حسینی
Sada-E-Hussaini

کیریئر میں کامیابی کیلئے سخت محنت، لگن اور موزوں منصوبہ بندی ضروری

ثقافتی سرگرمی مرکز مانو میں مصنف سے ملاقات پروگرام۔ پروفیسر فرقان قمر کا لیکچر

حیدرآباد، 10 / مارچ (پریس نوٹ)

کیریئر میں کامیابی کے لیے سخت محنت، لگن اور موزوں منصوبہ بندی بے حد ضروری ہے۔ زندگی میں بہت سارے مشکل مراحل آتے ہیں لیکن ہمیں ثابت قدمی کے ساتھ ان کا مقابلہ کرنا چاہیے۔ ان خیالات کا اظہار ممتاز دانشور، ماہر تعلیم اور مینجمنٹ اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی سے وابستہ پروفیسر فرقان قمر نے ثقافتی سرگرمی مرکز، مولانا آزاد نیشنل یونیورسٹی میں طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وہ یونیورسٹی لٹریری کلب کی جانب سے منعقدہ مصنف سے ملاقات پروگرام میں مہمان مقرر تھے۔ پروفیسر فرقان قمر مزید کہا کہ ہم میں سے بہت سارے لوگوں کے ذہن میں خدشات ہوتے ہیں کہ ہمارے ساتھ تعصب برتا جائے گا یا امتیازی سلوک کیا جائے گا۔ دراصل ان میں سے بہت سارے خدشات حقیقی نہیں ہوتے۔ ہم تصور کردہ خدشات کی بنیاد پر محنت نہیں کرتے اور اپنا مستقبل تاریک کر لیتے ہیں۔ اگرچہ اکثر معاملہ اس کے برعکس ہوتا ہے۔ امتیاز یا تعصب کا مقابلہ ایکسلنس یا قابلیت سے کیا جاسکتا ہے۔ پروگرام میں خطاب کرتے ہوئے ڈین بہبودی طلبہ پروفیسر سید علیم اشرف جائسی نے کہا کہ پروفیسر فرقان قمر کی شخصیت ہمارے طلبہ کے لیے نمونے کی حیثیت رکھتی ہے۔ آج انھوں نے اپنے وسیع اور طویل تدریسی و انتظامی تجربے سے ہمارے طلبہ کو بہتر مستقبل کے بہت سے گر سکھائے اور ان کی حوصلہ افزائی کی جس کے لیے ہم ان کے شکر گزار ہیں۔ جلسے میں یونیورسٹی کی ایڈجنکٹ پروفیسر اور آئی کیو اے سی کی سابق ڈائرکٹر ڈاکٹر رمانے بھی خطاب کیا اور طلبہ کو ہم نصابی سرگرمیوں میں پوری توجہ اور انہماک سے حصہ لینے کا مشورہ دیا۔ پروفیسر فرقان قمر کا خیر مقدم کرتے ہوئے یونیورسٹی لٹریری کلب کے صدر ڈاکٹر فیروز عالم نے کہا کہ فرقان قمر صاحب کا تعلیمی، تدریسی اور انتظامی کیریئر نہایت شاندار رہا ہے۔ انہوں نے کالج اور یونیورسٹی کی سطح پر ہمیشہ اول درجے میں کامیابی حاصل کی اور بحیثیت استاد بھی اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا۔ وہ نہایت کم عمر میں دو اہم یونیورسٹیوں کے شیخ الجامعہ مقرر کیے گئے۔ یہ ہماری خوش نصیبی ہے کہ آج ہمیں ان کے تبحر علمی سے فیض یاب ہونے کا موقع مل رہا ہے۔ پروگرام کے آغاز میں یونیورسٹی لٹریری کلب کے سکریٹری طلحہ منان نے مہمان کا تعارف پیش کیا، ثقافتی سرگرمی مرکز کی کارکردگی سے واقف کرایا اور جلسے کی نظامت کی ذمہ داری نبھائی۔ ڈراما کلب کے سکریٹری محمد مصباح، فلم کلب کے سکریٹری ثاقب بختاور علی انصاری، جینڈر کلب کے سکریٹری محمد فہیم نے متعلقہ کلب کی سرگرمیوں سے واقف کرایا۔ جلسے میں نظامت فاصلاتی تعلیم کے سینئر استاد اور سابق پرووسٹ پروفیسر مشتاق احمد آئی پٹیل اور یونیورسٹی کے کلچرل کوآرڈینیٹر جناب معراج احمد کے علاوہ مختلف کلبوں کے طلبہ وطالبات موجود تھے۔

صدائے حسینی
Sada-E-Hussaini
11-03-2024

احمد ولی اللہ صدیقی کو مطالعات ترجمہ میں پی ایچ ڈی

حیدرآباد، 10/ مارچ (پریس نوٹ) کنٹرولر امتحانات، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے اعلامیہ کے بموجب احمد ولی اللہ صدیقی ولد احمد عبداللہ صدیقی کو مطالعات ترجمہ میں پی ایچ ڈی کی ڈگری سے نوازا گیا ہے۔ موصوف نے ڈاکٹر فہیم الدین احمد، ایسوسی ایٹ پروفیسر شعبہ ترجمہ کی زیر نگرانی ''منہاج القرآن پبلی کیشنز کے اردو سے انگریزی میں ترجمہ کردہ کتابوں کا ایک جائزہ'' کے موضوع پر اپنا تحقیقی مقالہ تحریر کیا تھا۔ ان کا وائیوا 8/ فروری کو منعقد ہوگا۔

UNI
BREVITY ACCURACY SPEED

United News of India
India's Multi Lingual News Agency

Monday, Mar 11 2024 | Time 10:34 Hrs(IST)

Posted at: Mar 10 2024 3:53PM

MANUU confers PhD Degree to Ahmed Waliullah Siddiqui

Hyderabad, Mar 10 (UNI) Maulana Azad National Urdu University (MANUU) has conferred the Doctor of Philosophy degree in Translation Studies upon Ahmed Waliullah Siddiqui.

He conducted research on the topic "Minhaj ul Quran Publications ke Urdu se Angrezi me Tarjuma karda Kitabon ka ek Jaiza" under the guidance of Dr Faheemuddin Ahmed, Associate Professor in the Department of Translation at MANUU.

The viva-voce for his thesis took place on February 8, a MANUU statement released on Sunday.

روزنامہ سیاسی تقدیر دہلی
DAILY SIYASI TAQDEER DELHI
09 March 2024

شعبۂ عربی مانو میں دو روزہ قومی سمینار کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر

حیدرآباد، 8 مارچ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں شعبہ عربی کے زیر اہتمام دو روزہ قومی سمینار کا کل اختتام عمل میں آیا۔ سمینار کا عنوان "انیسویں اور بیسویں صدی کے عربی سفرناموں میں ہندوستان: فنی تصویر اور تہذیبی فہم" تھا۔ سمینار کا افتتاحی اجلاس 6 مارچ 2024 کو شیخ الجامعہ پروفیسر سید عین الحسن کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اپنے صدارتی خطاب میں وائس چانسلر نے شرکاء و نظماء سمینار کے لیے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا اور بحث و تحقیق نیز بلا توقف تعلیم و تعلم کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ ڈائرکٹر سمینار پروفیسر سید علیم اشرف جائسی نے مہمانوں کا استقبال کرتے ہوئے سمینار کا تعارف پیش کیا اور سمینار کے اغراض و مقاصد بیان کیے۔ انہوں موضوع سے متعلق اہم مباحث و نکات اور عربی سفرناموں میں ہندوستان کی تصویر کشی کی جانب اشارہ کیا۔ پروفیسر حبیب اللہ خان، سابق صدر شعبہ عربی جامعہ ملیہ اسلامیہ نے ایک نہایت ہی وقیع اور جامع کلیدی خطبہ پیش کیا اور عربی زبان و ادب میں ادب الرحلات کی اہمیت و قدر و قیمت کی جانب سامعین کو توجہ دلائی۔ اس اجلاس میں پروفیسر سید کفیل احمد قاسمی، سابق صدر شعبہ عربی و سابق ڈین فیکلٹی آف آرٹ، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، پروفیسر عزیز بانو، ڈین اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات، مانو نے بطور مہمانان اعزازی شرکت کی اور اپنے زرین خیالات کا اظہار کیا۔ اس موقع پر ملک کی کئی اہم یونیورسٹیوں بشمول جواہر لعل نہرو یونیورسٹی نئی دلی، ممبئی یونیورسٹی، دہلی یونیورسٹی، کالی کٹ یونیورسٹی، بنارس ہندو یونیورسٹی، عثمانیہ یونیورسٹی، انگلش اینڈ فارن لینگویج یونیورسٹی، اے کے ایم کالج، ولا میری ڈگری کالج فار وومین، انوار العلوم کالج وغیرہ سے بڑی تعداد میں اساتذہ، ریسرچ اسکالرز اور اہم علمی شخصیات نے اس سمینار میں اپنے اداروں کی نمائندگی کی اور بہترین علمی و تحقیقی مقالات پیش کیے۔ اساتذہ مقالہ نگاروں میں پروفیسر اقبال حسین ندوی، پروفیسر سید حسنین اختر، پروفیسر سید راشد نسیم ندوی، پروفیسر سید جہاں گیر، پروفیسر مظفر عالم ندوی، ڈاکٹر محمد اکرم، ڈاکٹر جمشید احمد ندوی، ڈاکٹر قمر شعبان، ڈاکٹر فضل اللہ شریف، ڈاکٹر شہاب الدین، ڈاکٹر محامد الہاشمی، ڈاکٹر انظر ندوی، ڈاکٹر محمد اعظم ندوی وغیرہ کے نام خصوصیت کے ساتھ قابل ذکر ہیں جب کہ دیگر کئی اہم شخصیات اور پروفیسران حضرات نے اس سمینار کو اپنی موجودگی سے رونق بخشی اور سمینار کی زینت رہے۔ اس سمینار میں افتتاحی و اختتامی اجلاس کے علاوہ کل 6 علمی نشستوں کا انعقاد عمل میں آیا جن میں ایک آن لائن اور دو متوازی نشستیں شامل رہیں۔ آن لائن نشست میں تقریباً 15 مقالہ نگاروں نے اپنے مقالے پیش کیے۔ جب کہ آف لائن نشستوں میں پیش کیے گئے مقالات کی تعداد تقریباً 40 رہی۔ ڈاکٹر طلحہ فرحان سمینار کے کوآرڈینیٹر تھے۔ اس دو روزہ قومی سمینار کی جملہ نشستوں میں پیش کئے گئے سبھی مقالات اپنے موضوع اور اسلوب کے اعتبار سے بہت ہی جامع اور گراں قدر اہمیت کے حامل تھے۔ جو نہ صرف سمینار کے عنوان رئیسی سے بھرپور مطابقت رکھتے تھے بلکہ اس کے شایان شان بھی تھے۔ بایں طور یہ قومی سمینار ایک ایسا زریں موقع رہا جس نے انیسویں اور بیسویں صدی کے عربی سفرناموں میں بیان کیے گئے عرب و ہند کے باہمی روابط، ہندوستانی تہذیب و ثقافت، رہن سہن، کھان پان، جغرافیائی صورت حال، طرز معاشرت، تجارت و معیشت وغیرہ جیسے اہم موضوعات کو وا کرنے میں ایک اہم کردار ادا کیا اور مختلف عرب سفرنامہ نگاروں کی ادبی تخلیقات و کاوشوں سے حاضرین کو روشناس کرایا۔ اس طرح اس سمینار کی سرگرمیاں نئی امید، نئی توقعات اور ایک نئے افق کی نمود کے ساتھ بتاریخ 7 مارچ پروفیسر شیخ اشتیاق احمد، رجسٹرار مانو کی صدارت میں اپنے اختتامی اجلاس کے ساتھ انجام پذیر ہوئیں۔

11 MAR 2024

Telangana Today

HYDERABAD

PhD awarded

Maulana Azad National Urdu University (MANUU) has declared Ahmed Waliullah Siddiqui, qualified as Doctor of Philosophy in Translation Studies. The viva-voce was held on February 8. He worked on the topic 'Minhaj ul Quran Publications ke Urdu se Angrezi me Tarjuma karda Kitabon ka ek Jaiza' under the supervision of Dr Faheemuddin Ahmed, Associate Professor, Department of Translation, MANUU.

رہنمائے دکن

ترجمہ میں پی ایچ ڈی

حیدرآباد، 10/ مارچ (پریس نوٹ) کنٹرولر امتحانات ،مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے اعلامیہ کے بموجب احمد ولی اللہ صدیقی ولد جناب احمد عبداللہ صدیقی کو مطالعات ترجمہ میں پی ایچ ڈی کی ڈگری سے نوازا گیا ہے۔ موصوف نے ڈاکٹر فہیم الدین احمد ، ایسوی ایٹ پروفیسر شعبہ ترجمہ کی زیرنگرانی ''منہاج القرآن پبلی کیشنز کے اردو سے انگریزی میں ترجمہ کردہ کتابوں کا ایک جائزہ'' کے موضوع پر اپنا تحقیقی مقالہ تحریر کیا تھا۔ اپنے تحقیقی مقالے میں انہوں نے منہاج القرآن پبلی کیشنز کی جانب سے شائع کردہ اہم کتابوں کے تراجم کا لسانیاتی اور تہذیبی نقطہ نظر سے جائزہ لیا۔ ان کا وائیوا 8/ فروری کو منعقد ہوگا۔

راشٹریہ سہارا

احمد ولی اللہ صدیقی کو مطالعات ترجمہ میں پی ایچ ڈی

حیدرآباد، 10/ مارچ (پریس نوٹ) کنٹرولر امتحانات ،مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے اعلامیہ کے بموجب احمد ولی اللہ صدیقی ولد جناب احمد عبداللہ صدیقی کو مطالعات ترجمہ میں پی ایچ ڈی کی ڈگری سے نوازا گیا ہے۔ موصوف نے ڈاکٹر فہیم الدین

احمد ، ایسوی ایٹ پروفیسر شعبہ ترجمہ کی زیرنگرانی ''منہاج القرآن پبلی کیشنز کے اردو سے انگریزی میں ترجمہ کردہ کتابوں کا ایک جائزہ'' کے موضوع پر اپنا تحقیقی مقالہ تحریر کیا تھا۔ اپنے تحقیقی مقالے میں انہوں نے منہاج القرآن پبلی کیشنز کی جانب سے شائع کردہ اہم کتابوں کے تراجم کا لسانیاتی اور تہذیبی نقطہ نظر سے جائزہ لیا۔ ان کا وائیوا 8/ فروری کو منعقد ہوگا۔

Aadab Telangana

احمد ولی اللہ صدیقی کو مطالعات ترجمہ میں پی ایچ ڈی

حیدرآباد، 10/ مارچ (پریس نوٹ) کنٹرولر امتحانات ،مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے اعلامیہ کے بموجب احمد ولی اللہ صدیقی ولد جناب احمد عبداللہ صدیقی کو مطالعات ترجمہ میں پی ایچ ڈی کی ڈگری سے نوازا گیا ہے۔ موصوف نے ڈاکٹر فہیم الدین احمد، ایسوی ایٹ پروفیسر شعبہ ترجمہ کی زیرنگرانی ''منہاج القرآن پبلی کیشنز کے اردو سے انگریزی میں ترجمہ کردہ کتابوں کا ایک جائزہ'' کے موضوع پر اپنا تحقیقی مقالہ تحریر کیا تھا۔ اپنے تحقیقی مقالے میں انہوں نے منہاج القرآن پبلی کیشنز کی جانب سے شائع کردہ اہم کتابوں کے تراجم کا لسانیاتی اور تہذیبی نقطہ نظر سے جائزہ لیا۔ ان کا وائیوا 8/ فروری کو منعقد ہوگا۔

11 MAR 2024

Aadab Talangana

کیریئر میں کامیابی کیلئے سخت محنت، لگن اور موزوں منصوبہ بندی ضروری

ثقافتی سرگرمی مرکز مانو میں مصنف سے ملاقات پروگرام ۔ پروفیسر فرقان قمر کا لیکچر

حیدرآباد، 10/ مارچ (پریس نوٹ) کیریئر میں کامیابی کے لیے سخت محنت، لگن اور موزوں منصوبہ بندی بے حد ضروری ہے۔ زندگی میں بہت سارے مشکل مراحل آتے ہیں لیکن ہمیں ثابت قدمی کے ساتھ ان کا مقابلہ کرنا چاہیے۔ ان خیالات کا اظہار ممتاز دانشور، ماہر تعلیم اور مینجمنٹ اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی سے وابستہ پروفیسر فرقان قمر نے ثقافتی سرگرمی مرکز، مولانا آزاد نیشنل یونیورسٹی میں طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وہ یونیورسٹی لٹریری کلب کی جانب سے منعقدہ مصنف سے ملاقات پروگرام میں مہمان مقرر تھے۔ پروفیسر فرقان قمر مزید کہا کہ ہم میں سے بہت سارے لوگوں کے ذہن میں خدشات ہوتے ہیں کہ ہمارے ساتھ تعصب برتا جائے گا یا امتیازی سلوک کیا جائے گا۔ دراصل ان میں سے بہت سارے خدشات حقیقی نہیں ہوتے۔ ہم تصور کردہ خدشات کی بنیاد پر محنت نہیں کرتے اور اپنا مستقبل تاریک کر لیتے ہیں۔ اگرچہ اکثر معاملہ اس کے برعکس ہوتا ہے۔ امتیاز یا تعصب کا مقابلہ ایکسیلنس یا قابلیت سے کیا جاسکتا ہے۔ پروگرام میں خطاب کرتے ہوئے ڈین بہبودی طلبہ پروفیسر سید علیم اشرف جائسی نے کہا کہ پروفیسر فرقان قمر کی شخصیت ہمارے طلبہ کے لیے نمونے کی حیثیت رکھتی ہے۔ آج انھوں نے اپنے وسیع اور طویل تدریسی وانتظامی تجربے سے ہمارے طلبہ کو بہتر مستقبل کے بہت سے گر سکھائے اوران کی حوصلہ افزائی کی جس کے لیے ہم ان کے شکر گزار ہیں۔ جلسے میں یونیورسٹی کی ایڈجنکٹ پروفیسر اور آئی کیو اے سی کی سابق ڈائرکٹر ڈاکٹر رمانے بھی خطاب کیا اور طلبہ کو ہم نصابی سرگرمیوں میں پوری توجہ اور انہماک سے حصہ لینے کا مشورہ دیا۔ پروفیسر فرقان قمر کا خیر مقدم کرتے ہوئے یونیورسٹی لٹریری کلب کے صدر ڈاکٹر فیروز عالم نے کہا کہ فرقان قمر صاحب کا تعلیمی، تدریسی اور انتظامی کیریئر نہایت شاندار رہا ہے۔ انہوں نے کالج اور یونیورسٹی کی سطح پر ہمیشہ اول درجے میں کامیابی حاصل کی اور بحیثیت استاد بھی اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا۔ وہ نہایت کم عمر میں دو اہم یونیورسٹیوں کے شیخ الجامعہ مقرر کیے گئے۔ یہ ہماری خوش نصیبی ہے کہ آج ہمیں ان کے تبحر علمی سے فیض یاب ہونے کا موقع مل رہا ہے۔ پروگرام کے آغاز میں یونیورسٹی لٹریری کلب کے سکریٹری طلحہ منان نے مہمان کا تعارف پیش کیا، ثقافتی سرگرمی مرکز کی کارکردگی سے واقف کرایا اور جلسے کی نظامت کی ذمہ داری نبھائی۔ ڈراما کلب کے سکریٹری محمد مصباح، فلم کلب کے سکریٹری ثاقب بختاور علی انصاری، جینڈر کلب کے سکریٹری محمد فہیم نے متعلقہ کلب کی سرگرمیوں سے واقف کرایا۔ جلسے میں نظامت فاصلاتی تعلیم کے سینئر استاد اور سابق پرووسٹ پروفیسر مشتاق احمد آئی پٹیل اور یونیورسٹی کے کلچرل کوآرڈینٹر جناب معراج احمد کے علاوہ مختلف کلبوں کے طلبہ وطالبات موجود تھے۔ یونیورسٹی لٹریری کلب کی جوائنٹ سکریٹری عالیہ ندا کے اظہار تشکر پر پروگرام کا اختتام ہوا۔

رہنمائے دکن

کیریئر میں کامیابی کیلئے سخت محنت اور منصوبہ بندی ضروری

ثقافتی سرگرمی مرکز مانو میں مصنف سے ملاقات پروگرام ۔ پروفیسر فرقان قمر کا لیکچر

حیدرآباد، 10/ مارچ (پریس نوٹ) کیریئر میں کامیابی کے لیے سخت محنت، لگن اور موزوں منصوبہ بندی بے حد ضروری ہے۔ زندگی میں بہت سارے مشکل مراحل آتے ہیں لیکن ہمیں ثابت قدمی کے ساتھ ان کا مقابلہ کرنا چاہیے۔ ان خیالات کا اظہار ممتاز دانشور، ماہر تعلیم اور مینجمنٹ اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی سے وابستہ پروفیسر فرقان قمر نے ثقافتی سرگرمی مرکز، مولانا آزاد نیشنل یونیورسٹی میں طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وہ یونیورسٹی لٹریری کلب کی جانب سے منعقدہ مصنف سے ملاقات پروگرام میں مہمان مقرر تھے۔ پروفیسر فرقان قمر مزید کہا کہ ہم میں سے بہت سارے لوگوں کے ذہن میں خدشات ہوتے ہیں کہ ہمارے ساتھ تعصب برتا جائے گا یا امتیازی سلوک کیا جائے گا۔ دراصل ان میں سے بہت سارے خدشات حقیقی نہیں ہوتے۔ ہم تصور کردہ خدشات کی بنیاد پر محنت نہیں کرتے اور اپنا مستقبل تاریک کر لیتے ہیں۔ اگرچہ اکثر معاملہ اس کے برعکس ہوتا ہے۔ امتیاز یا تعصب کا مقابلہ ایکسیلنس یا قابلیت سے کیا جاسکتا ہے۔ پروگرام میں خطاب کرتے ہوئے ڈین بہبودی طلبہ پروفیسر سید علیم اشرف جائسی نے کہا کہ پروفیسر فرقان قمر کی شخصیت ہمارے طلبہ کے لیے نمونے کی حیثیت رکھتی ہے۔ آج انھوں نے اپنے وسیع اور طویل تدریسی وانتظامی تجربے سے ہمارے طلبہ کو بہتر مستقبل کے بہت سے گر سکھائے اور ان کی حوصلہ افزائی کی جس کے لیے ہم ان کے شکر گزار ہیں۔ جلسے میں یونیورسٹی کی ایڈجنکٹ پروفیسر اور آئی کیو اے سی کی سابق ڈائرکٹر ڈاکٹر رمانے بھی خطاب کیا اور طلبہ کو ہم نصابی سرگرمیوں میں پوری توجہ اور انہماک سے حصہ لینے کا مشورہ دیا۔ پروفیسر فرقان قمر کا خیر مقدم کرتے ہوئے یونیورسٹی لٹریری کلب کے صدر ڈاکٹر فیروز عالم نے کہا کہ فرقان قمر صاحب کا تعلیمی، تدریسی اور انتظامی کیریئر نہایت شاندار رہا ہے۔ انہوں نے کالج اور یونیورسٹی کی سطح پر ہمیشہ اول درجے میں کامیابی حاصل کی اور بحیثیت استاد بھی اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا۔ وہ نہایت کم عمر میں دو اہم یونیورسٹیوں کے شیخ الجامعہ مقرر کیے گئے۔ یہ ہماری خوش نصیبی ہے کہ آج ہمیں ان کے تبحر علمی سے فیض یاب ہونے کا موقع مل رہا ہے۔ پروگرام کے آغاز میں یونیورسٹی لٹریری کلب کے سکریٹری طلحہ منان نے مہمان کا تعارف پیش کیا، ثقافتی سرگرمی مرکز کی کارکردگی سے واقف کرایا اور جلسے کی نظامت کی ذمہ داری نبھائی۔ ڈراما کلب کے سکریٹری محمد مصباح، فلم کلب کے سکریٹری ثاقب بختاور علی انصاری، جینڈر کلب کے سکریٹری محمد فہیم نے متعلقہ کلب کی سرگرمیوں سے واقف کرایا۔ جلسے میں نظامت فاصلاتی تعلیم کے سینئر استاد اور سابق پرووسٹ پروفیسر مشتاق احمد آئی پٹیل اور یونیورسٹی کے کلچرل کوآرڈینٹر جناب معراج احمد کے علاوہ مختلف کلبوں کے طلبہ وطالبات موجود تھے۔ یونیورسٹی لٹریری کلب کی جوائنٹ سکریٹری عالیہ ندا کے اظہار تشکر پر پروگرام کا اختتام ہوا۔